قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ (۳۱)

قَالَ کہا فَمَا خَطْبُكُمْ تو کیا قصہ ہے تمہارا اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ اے فرشتو۔ بھیجے ہوؤں

ابراہیم نے پوچھا: اے بھیجے ہوئے فرشتو! تمہارا آنا کس اہم کام کے لیے ہے؟

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (۳۲)

قَالُوْٓا انہوں نے کہا اِنَّآ بیشک ہم اُرْسِلْنَآ بھیجے گئے ہم اِلٰى طرف قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ مجرم قوم کے

انہوں نے جواب دیا: بیشک ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ (۳۳)

لِنُرْسِلَ تا کہ ہم بھیجیں عَلَيْهِمْ ان پر حِجَارَةً پتھر مِّنْ طِيْنٍ مٹی سے

تا کہ ہم ان پر مٹی سے بنے ہوئے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ (۳٤)

مُّسَوَّمَةً نشان لگے ہوئے ہیں عِنْدَ رَبِّكَ تیرے رب کے ہاں لِلْمُسْرِفِيْنَ حد سے بڑھنے والوں کے لیے

جن پر آپ کے رب کے ہاں سے ان حد سے گزرے ہوئوں کے لیے خاص نشان لگے ہوئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۳٥)

فَاَخْرَجْنَا تو نکال لیا ہم نے مَنْ كَانَ فِيْهَا جو کوئی اس میں تھا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ مومنوں میں سے

پھر ہم نے اس بستی میں جو جو صاحبِ ایمان تھا، اسے نکال لیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ (۳٦)

فَمَا تو نہ وَجَدْنَا پایا ہم نے فِيْهَا اس میں غَيْرَ بَيْتٍ سوائے ایک گھر کے مِّنَ

الْمُسْلِمِيْنَ مسلمانوں میں سے

اور ہم نے اس میں سوائے ایک گھر کے کسی کو مسلمان نہ پایا۔

وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

وَتَرَكْنَا اور چھوڑ دی ہم نے فِيْهَآ اس میں اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ ایک نشانی ان لوگوں کے لیے

يَخَافُوْنَ جو ڈرتے ہیں الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ دردناک عذاب سے

اور ہم نے وہاں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے

ہوں۔

وَ فِيْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

وَفِيْ مُوْسٰۤى اور موسیٰ میں اِذْ اَرْسَلْنٰهُ جب بھیجا ہم نے اس کو اِلٰى فِرْعَوْنَ فرعون کی

طرف بِسُلْطٰنٍ ایک دلیل کے ساتھ مُّبِيْنٍ کھلی

اور موسیٰ کے قصہ میں بھی ایک نشانی ہے، جب ہم نے اسے فرعون کے پاس روشن

دلیل دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

تَوَلّٰى تو وہ پھر گیا بِرُكْنِهٖ اپنی قوت کے ساتھ وَقَالَ سٰحِرٌ اور کہنے لگا ایک جادو گر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ یا مجنون ہے

مگر وہ اپنی قوت کے بل پر اکڑ گیا اور کہنے لگا کہ یہ یا تو جادو گر ہے یا دیوانہ۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾

فَاَخَذْنٰهُ تو پکڑ لیا ہم نے اس کو وَجُنُوْدَهٗ اور اس کے لشکروں کو فَنَبَذْنٰهُمْ تو پھینک

دیا ہم نے ان کو فِي الْيَمِّ سمندر میں وَهُوَ مُلِيْمٌ اور وہ ملامت زدہ تھا

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا، اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ اور وہ

ملامت زدہ ہو کر رہ گیا۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (٤١)

وَفِيْ عَادٍ اور عاد میں اِذْ اَرْسَلْنَا جب بھیجا ہم نے عَلَيْهِمُ ان پر الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ بے نفع ہوا کو۔ بیخبر ہوا کو۔ بانجھ ہوا کو

اور عاد کے قصہ میں بھی ایک نشانی ہے جب ہم نے ان پر ایک نامبارک ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ (٤٢)

مَا نہ تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ چھوڑتی تھی کسی چیز کو اَتَتْ عَلَيْهِ آئی جس پر اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ مگر اس نے کر دیا اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی طرح

وہ جس چیز پر بھی گزرتی تھی، اسے ریزہ ریزہ کیے بنا نہ چھوڑتی تھی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ (٤٣)

وَفِيْ ثَمُوْدَ اور ثمود میں اِذْ قِيْلَ لَهُمْ جب کہا گیا ان سے تَمَتَّعُوْا فائدے اٹھا لو حَتّٰى حِيْنٍ ایک وقت تک

اور ثمود کے قصہ میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا تھا کہ ایک مقررہ وقت تک عیش اڑا لو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (٤٤)

فَعَتَوْا تو انہوں نے سرکشی کی عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ اپنے رب کے حکم سے فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ تو پکڑ لیا ان کو ایک کڑک نے وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اور وہ دیکھ رہے تھے

پھر بھی انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، آخر کار ان کے دیکھتے ہی دیکھتے انہیں کڑک نے آ پکڑا۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ (٤٥)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا تو نہ ان کو استطاعت تھی مِنْ قِيَامٍ کھڑے ہونے کی وَّمَا كَانُوْا اور نہ تھے وہ مُنْتَصِرِيْنَ بدلہ لینے والے

پھر نہ تو ان میں اٹھنے کی سکت رہی اور نہ وہ بدلہ ہی لے سکے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ اور قوم نوح مِّنْ قَبْلُ اس سے قبل اِنَّهُمْ كَانُوْا بیشک وہ تھے قَوْمًا فٰسِقِيْنَ فاسق لوگ

اور قبل ازیں نوح کی قوم کا بھی ایسا ہی حال ہوا تھا۔ بیشک وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾

وَالسَّمَآءَ اور آسمان بَنَيْنٰهَا بنایا ہم نے اس کو بِاَيْىدٍ اپنی قوت۔ ہاتھ سے وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور بیشک ہم البتہ وسعت دینے والے ہیں

اور آسمان کو ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنایا ہے اور بیشک ہم وسیع القدرت ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾

وَالْاَرْضَ اور زمین کو فَرَشْنٰهَا بچھایا ہم نے اس کو فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ تو کتنے اچھے بچھانے والے ہیں۔ ہموار کرنے والے ہیں

اور زمین کو بھی ہمی نے بچھایا ہے، تو ہم کتنے اچھے ہموار کرنے والے ہیں!

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور ہر چیز میں سے خَلَقْنَا بنائے ہم نے زَوْجَيْنِ جوڑے لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَذَكَّرُوْنَ تم نصیحت پکڑو

اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے جوڑے بنائے ہیں، تاکہ تم سبق لو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾

فَفِرُّوْٓا اِلَى پس دوڑو طرف اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اِنِّيْ لَكُمْ بیشک میں تمہارے لیے مِّنْهُ اس کی طرف سے نَذِيْرٌ ڈرانے والا ہوں مُّبِيْنٌ کھلم کھلا

لہٰذا دوڑا اللہ تعالیٰ کی طرف! بیشک میں تمہیں اس کی طرف سے صاف صاف تنبیہ

کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ ‏(٥١)

وَلَا تَجۡعَلُوۡا اور نہ تم بناؤ مَعَ ساتھ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے اِلٰهًا اٰخَرَ کوئی دوسرا الٰہ اِنِّىۡ لَـكُمۡ بیشک میں تمہارے لیے مِّنۡهُ اس کی طرف سے نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ڈرانے والا ہوں کھلم کھلا

اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ بیشک میں تمہیں اس کی طرف سے صاف صاف تنبیہ کرنے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ‌ ‏(٥٢)

كَذٰلِكَ اسی طرح مَاۤ اَتَى الَّذِيۡنَ نہیں آیا ان لوگوں کے پاس مِنۡ قَبۡلِهِمۡ جو ان سے پہلے تھے مِّنۡ رَّسُوۡلٍ کوئی رسول اِلَّا قَالُوۡا مگر انہوں نے کہا سَاحِرٌ جادوگر اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ یا مجنون

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی بھی ایسا پیغمبر نہیں آیا جسے انہوں نے یہ نہ کہا ہو: "یہ یا تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔"

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ‌ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ‌ ‏(٥٣)

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ کیا وہ ایک دوسرے کو اس کے ساتھ نصیحت کر گئے بَلۡ هُمۡ بلکہ وہ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ لوگ ہیں سرکش

کیا یہ سب ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں؟ نہیں! اصل میں یہ سب سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ‏ (٥٤)

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ پس منہ موڑلو ان سے فَمَاۤ اَنۡتَ پس نہیں آپ بِمَلُوۡمٍ جن پر ملامت

کی جائے

لہٰذا آپ ان کی طرف سے بے پرواہو جائیں کیونکہ آپ پر کوئی ملامت نہیں۔

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (٥٥)

وَّذَكِّرْ اور نصیحت کیجیے فَاِنَّ الذِّكْرٰى پس بیشک نصیحت تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ فائدہ دیتی ہے مومنوں کو

البتہ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ نصیحت اہلِ ایمان کو فائدہ دیتی ہے۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (٥٦)

وَمَا اور نہیں خَلَقْتُ الْجِنَّ پیدا کیا میں نے جنوں کو وَالْاِنْسَ اور انسانوں کو اِلَّا مگر لِيَعْبُدُوْنِ اس لیے تاکہ وہ میری عبادت میں

اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَا اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (٥٧)

مَآ اُرِيْدُ نہیں میں چاہتا مِنْهُمْ ان سے مِّنْ رِّزْقٍ کوئی رزق وَّمَآ اُرِيْدُ اور نہیں میں چاہتا اَنْ کہ يُّطْعِمُوْنِ وہ کھلائیں مجھ کو

نہ تو میں ان سے کوئی روزی چاہتا ہوں اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (٥٨)

اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ هُوَ الرَّزَّاقُ وہی رزاق ہے ذُو الْقُوَّةِ قوت والا ہے الْمَتِيْنُ زبردست ہے

بیشک اللہ تعالیٰ تو خود ہی خوب رزق دینے والا، قوت والا اور زبردست ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (٥٩)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ تو بیشک ان لوگوں کے لیے ظَلَمُوْا جنہوں نے ظلم کیا ذَنُوْبًا مِّثْلَ حصہ ہے، مانند ذَنُوْبِ حصے کے اَصْحٰبِهِمْ ان کے ساتھیوں کے فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ پس نہ

وہ جلدی کریں مجھ سے

بیشک ان ظالموں کی بھی ایسی باری آئے گی جیسی ان کے ساتھیوں کی باری آئی تھی،
لہٰذا وہ مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کریں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾

فَوَيْلٌ پس ہلاکت ہے لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا مِنْ
يَّوْمِهِمُ ان کے اس دن سے الَّذِيْ وہ جو يُوْعَدُوْنَ وہ وعدہ کیے جاتے ہیں

چنانچہ ان کافروں کی اس دن بڑی تباہی ہو گی جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

سورۃ الطور

آیات:49 رکوع:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾

وَالطُّوْرِ قسم ہے طور کی

قسم ہے کوہِ طور کی۔

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾

وَكِتٰبٍ اور کتاب کی مَّسْطُوْرٍ لکھی ہوئی

اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے...

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾

فِيْ رَقٍّ جھلی میں مَّنْشُوْرٍ پھیلی ہوئی

کشادہ اوراق میں۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾

وَّالْبَيْتِ اور قسم ہے گھر کی الْمَعْمُوْرِ آباد

اور بیت المعمور کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾

وَالسَّقْفِ اور چھت کی الْمَرْفُوْعِ جو اونچی ہے

اور بلند کی ہوئی چھت کی۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾

وَالۡبَحۡرِ اور سمندر کی الۡمَسۡجُوۡرِ جو موجزن ہے

اور ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

اِنَّ عَذَابَ بیشک عذاب رَبِّكَ تیرے رب کا لَوَاقِعٌ البتہ واقع ہونے والا ہے

بیشک آپ کے رب کا عذاب لازماً واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾

مَّا لَهٗ نہیں اس کے لیے مِنۡ دَافِعٍ کوئی دور کرنے والا

اسے کوئی ہٹا نہیں سکتا۔

يَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ۙ﴿۹﴾

يَّوۡمَ جس دن تَمُوۡرُ السَّمَآءُ پھٹ جائے گا۔ لرزے گا، آسمان مَوۡرًا الرزنا۔ ڈگمگانا

جس دن آسمان بری طرح لرزنے لگے گا۔

وَّتَسِيۡرُ الۡجِبَالُ سَيۡرًا ؕ﴿۱۰﴾

وَّتَسِيۡرُ اور چلیں گے الۡجِبَالُ پہاڑ سَيۡرًا چلنا

اور پہاڑ ہولناک انداز میں چل پڑیں گے۔

فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

فَوَيۡلٌ پس ہلاکت ہے يَّوۡمَئِذٍ اس دن لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ جھٹلانے والوں کے لیے

تو اس دن ان جھٹلانے والوں کی بڑی شامت آئے گی...

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ يَّلۡعَبُوۡنَ ۘ﴿۱۲﴾

الَّذِيۡنَ وہ لوگ هُمۡ وہ فِىۡ خَوۡضٍ جھگڑے میں يَّلۡعَبُوۡنَ اچھل کود کر رہے ہیں

جو اپنی بکواسات میں مگن ہیں۔

يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ جس دن دھکے دیئے جائیں گے ان کو اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ جہنم کی آگ کی طرف دَعًّا دھکے مارنا

جس دن انہیں دھکے مار مار کر دوزخ کی آگ کی طرف لے جایا جائے گا۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (١٤)

هٰذِهِ النَّارُ یہ ہے آگ الَّتِيْ وہ جو كُنْتُمْ تھے تم بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اس کو تم جھٹلاتے

یہی ہے وہ دوزخ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ (١٥)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ کیا بھلا جادو ہے یہ اَمْ اَنْتُمْ یا تم لَا تُبْصِرُوْنَ نہیں تم دیکھتے

کیا یہ کوئی جادو ہے؟ یا اب تمہیں کچھ سجھائی نہیں دے رہا؟

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (١٦)

اِصْلَوْهَا جھلسو اس میں فَاصْبِرُوْٓا پس صبر کرو اَوْ لَا تَصْبِرُوْا یا نہ تم صبر کرو سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ برابر ہے تم پر اِنَّمَا تُجْزَوْنَ بیشک تم بدلہ دیئے جاتے ہو مَا كُنْتُمْ جو تھے تم تَعْمَلُوْنَ تم عمل کرتے

اب گھسو اس میں، پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے حق میں برابر ہے۔ تمہیں انہی کرتوتوں کا بدلہ دیا جارہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ (١٧)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ بیشک متقی لوگ فِيْ جَنّٰتٍ باغوں میں وَّنَعِيْمٍ اور نعمتوں میں ہوں گے

بیشک متقی لوگ باغات میں اور نعمتوں میں رہیں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (١٨)

فٰكِهِيْنَ خوش ہوں گے بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ بوجہ اس کے جو دے گا ان کو ان کا رب

وَوَقٰهُمۡ اور بچالے گا ان کو رَبُّهُمۡ ان کا رب عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ جہنم کے عذاب میں

ان چیزوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے جو ان کے رب نے انہیں عطا کی ہوں گی۔

اور ان کا پروردگار نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

كُلُوۡا کھاؤ وَاشۡرَبُوۡا اور پیو هَنِيۡٓـئًا مزے سے بِمَا بوجہ اس کے جو كُنۡتُمۡ تھے تم تَعۡمَلُوۡنَ تم عمل کرتے

کھاؤ پیو ذوق وشوق سے؛ ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔

مُتَّكِـئِيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ‌ ۚ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۲۰﴾

مُتَّكِـئِيۡنَ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے عَلٰي سُرُرٍ اوپر تختوں کے مَّصۡفُوۡفَةٍ صف باندھے ہوئے وَزَوَّجۡنٰهُمۡ اور بیاہ دیں گے ہم ان کو بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ساتھ سفید عورتوں کے، بڑی آنکھوں والی

وہ قطار در قطار لگے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کرادیں گے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَـقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَـتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ كُلُّ امۡرِیءٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ ﴿۲۱﴾

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اور وہ لوگ جو ایمان لائے وَاتَّبَعَتۡهُمۡ اور پیروی کی ان کی ذُرِّيَّتُهُمۡ ان کی اولاد نے بِاِيۡمَانٍ ایمان کے ساتھ اَلۡحَـقۡنَا بِهِمۡ ہم ملادیں گے ان کے ساتھ ذُرِّيَّتَهُمۡ ان کی اولاد کو وَمَاۤ اَلَـتۡنٰهُمۡ اور نہ کمی کریں گے ہم ان کے مِّنۡ عَمَلِهِمۡ ان کے عمل میں سے مِّنۡ شَيۡءٍ کچھ بھی كُلُّ امۡرِی ہر شخص بِمَا كَسَبَ ساتھ اس کے جو اس نے کمائی کی رَهِيۡنٌ رھن ہے۔ گروی ہے

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان میں ان کے نقشِ قدم پر چلی تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ ہی ملا دیں گے، اور ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے عوض گروی رکھا ہوا ہے۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (٢٢)

وَاَمْدَدْنٰهُمْ اور مدد دیں گے ہم ان کو۔ زیادہ دیں گے ہم ان کو۔ پے در پے دیں گے ہم ان کو بِفَاكِهَةٍ پھل وَّلَحْمٍ اور گوشت مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ اس میں سے جو وہ خواہش کریں گے

اور ہم ان کو ان کے من پسند پھل اور گوشت خوب بڑھا کر دیتے رہیں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ (٢٣)

يَتَنَازَعُوْنَ ایک دوسرے سے چھینیں گے فِيْهَا اس میں كَاْسًا جام میں۔ پیالوں میں لَّا لَغْوٌ فِيْهَا نہ کوئی بے ہودہ گوئی ہو گی اس میں وَلَا تَاْثِيْمٌ اور نہ کوئی گناہ

وہ وہاں باہم ایسے جام کی چھینا جھپٹی کریں گے، جس میں نہ تو کوئی بک بک ہو گی اور نہ کوئی گناہ۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ (٢٤)

وَيَطُوْفُ اور گھوم رہے ہوں گے عَلَيْهِمْ ان پر غِلْمَانٌ لَّهُمْ نوعمر خادم ان کے لیے كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ گویا کہ وہ موتی ہیں مَّكْنُوْنٌ چھپے ہوئے۔ چھپا کر رکھے ہوئے

اور ان کی خدمت میں ایسے لڑکے پھر رہے ہوں گے جو انہیں کے لیے مخصوص ہوں گے۔ ایسے خوبصورت جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی!

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ (٢٥)

وَ اَقْبَلَ اور متوجہ ہوں گے بَعْضُهُمْ ان میں سے بعض عَلٰي بَعْضٍ بعض پر يَّتَسَآءَلُوْنَ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں حالات پوچھیں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِىۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾

قَالُوۡۤا اِنَّا کہیں گے بیشک ہم كُنَّا تھے ہم قَبۡلُ اس سے پہلے فِىۡۤ اَهۡلِنَا اپنے گھر والوں میں مُشۡفِقِيۡنَ ڈرنے والے

وہ کہیں گے کہ بیشک ہم اس سے پہلے اپنے اہل و عیال میں [خدا سے] ڈرتے ہوئے رہا کرتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَوَقٰٮنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾

فَمَنَّ اللّٰهُ پس احسان کیا اللہ تعالیٰ نے عَلَيۡنَا ہم پر وَوَقٰٮنَا اور بچا لیا ہم کو عَذَابَ السَّمُوۡمِ لُو کے عذاب سے

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۸﴾

اِنَّا بیشک ہم كُنَّا تھے ہم مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے نَدۡعُوۡهُ اس سے دعا کرتے۔ اسی کو پکارا کرتے اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ الۡبَرُّ وہی محسن ہے الرَّحِيۡمُ رحم فرمانے والا ہے

ہم تو پہلے بھی اسی سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ واقعی وہ بڑا احسان کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

فَذَكِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجۡنُوۡنٍ ؕ﴿۲۹﴾

فَذَكِّرۡ پس نصیحت کیجیے فَمَاۤ اَنۡتَ پس نہیں آپ بِنِعۡمَتِ نعمت سے رَبِّكَ اپنے رب کی بِكَاهِنٍ کاھن وَّلَا مَجۡنُوۡنٍ اور نہ مجنون

لہٰذا آپ سمجھاتے رہیں کیونکہ اپنے رب کے فضل سے نہ تو آپ کاہن ہیں، نہ مجنون۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ یا وہ کہتے ہیں شَاعِرٌ ایک شاعر ہے نَّتَرَبَّصُ ہم انتظار کر رہے ہیں بِهٖ اس

کے بارے میں رَيۡبَ حوادث کا الۡمَنُوۡنِ موت کے۔ زمانے کے

کیا بھلا یہ لوگ یوں کہتے ہیں: "یہ تو ایک شاعر ہے، جس کی موت کے حادثے کا ہم انتظار کر رہے ہیں۔"

قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ ‏(۳۱)

قُلۡ کہہ دیجیے تَرَبَّصُوۡا انتظار کرو فَاِنِّىۡ پس بیشک میں مَعَكُمۡ تمہارے ساتھ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

آپ فرمادیجئے: "کرتے رہو انتظار، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔"

اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَآ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ‏(۳۲)

اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ یا حکم دیتی ہیں ان کو اَحۡلَامُهُمۡ ان کی عقلیں بِهٰذَآ اس کا اَمۡ هُمۡ یا وہ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ لوگ ہیں سرکش

کیا ان کی عقلیں انہیں یہی کچھ کرنے کو کہتی ہیں؟ یا یہ ہیں ہی سرکش لوگ؟

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ‌ ۚ بَلْ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ‏(۳۳)

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ یا وہ کہتے ہیں تَقَوَّلَهٗ اس نے گھڑ لیا اس کو بَلْ لَّا بلکہ نہیں يُؤۡمِنُوۡنَ وہ ایمان لاتے

کیا وہ یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ گھڑا نہیں، اصل بات یہ ہے کہ ماننے والے ہیں ہی نہیں۔

فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ‏(۳٤)

فَلۡيَاۡتُوۡا پس چاہیے کہ وہ لائیں بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ کوئی بات اس جیسی اِنۡ كَانُوۡا اگر ہیں وہ صٰدِقِيۡنَ سچے

اگر وہ سچے ہیں تو لے آئیں اس کی طرح کا کوئی اور کلام!

اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ‏(۳۵)

اَمْ خُلِقُوْا یا وہ پیدا کیے گئے مِنْ غَیْرِ شَيْءٍ بغیر کسی چیز کے اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ یا وہ خالق ہیں۔ بنانے والے ہیں

کیا وہ لوگ بغیر کسی کے پیدا کیے، خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا وہ خود ہی اپنے خالق ہیں؟

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾

اَمْ خَلَقُوا یا انہوں نے پیدا کیے السَّمٰوٰتِ آسمان وَ الْاَرْضَ اور زمین بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ بلکہ وہ یقین نہیں کرتے

یا پھر انہوں نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے؟ ایسا کچھ نہیں! اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین کرنے والے ہیں ہی نہیں۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَّیْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ یا ان کے پاس خَزَآئِنُ خزانے ہیں رَبِّكَ تیرے رب کے اَمْ هُمُ الْمُصَّیْطِرُوْنَ یا وہ محافظ ہیں۔ داروغہ ہیں

کیا آپ کے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں؟ یا یہ کوئی تھانیدار ہیں؟

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿٣٨﴾

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یا ان کے لیے کوئی سیڑھی ہے یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ وہ غور سے سنتے ہیں اس میں (چڑھ کر) فَلْیَاْتِ پس چاہیے کہ لائے مُسْتَمِعُهُمْ ان کا سننے والا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ کھلی دلیل

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ باتیں سنتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ان کا کوئی سننے والا کوئی واضح دلیل لے کر آئے۔

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ یا اس کے لیے ہیں بیٹیاں وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ اور تمہارے لیے ہیں بیٹے

کیا اس کے لیے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے؟

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا یا تم مانگتے ہو ان سے کوئی اجر فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ تو وہ تاوان سے مُّثْقَلُوْنَ بوجھل ہو رہے ہیں

کیا آپ ان سے کسی معاوضہ کا سوال کرتے ہیں جس کے تاوان سے وہ بوجھل ہو رہے ہیں؟

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾

اَمْ یا عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ ان کے پاس غیب ہے فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ تو وہ لکھ رہے ہیں

یا پھر ان کے پاس علمِ غیب ہے، جسے وہ لکھ رکھتے ہوں؟

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اَمْ يُرِيْدُوْنَ یا وہ چاہتے ہیں كَيْدًا ایک چال فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ وہ مکر کیے گئے ہیں

یا پھر یہ لوگ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ خود ہی داؤ میں پھنسیں گے۔

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾

اَمْ لَهُمْ یا ان کے لیے اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ کوئی الہ ہے اللہ تعالیٰ کے سوا سُبْحٰنَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ تعالیٰ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ پاک ہے اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾

وَاِنْ اور اگر يَّرَوْا كِسْفًا وہ دیکھیں ایک ٹکڑا مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے سَاقِطًا گرنے والا يَّقُوْلُوْا وہ کہیں گے سَحَابٌ بادل ہیں مَّرْكُوْمٌ تہ بہ تہ

اور اگر یہ آسمان سے کسی ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھ لیں تب بھی یہی کہیں گے کہ یہ تو کوئی بادل اُمڈا آ رہا ہے۔

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾

فَذَرْهُمْ پس چھوڑو ان کو حَتّٰى يُلٰقُوْا یہاں تک کہ وہ جا ملیں يَوْمَهُمُ اپنے دن سے الَّذِيْ وہ جو فِيْهِ اس میں يُصْعَقُوْنَ بے ہوش کیے جائیں گے

لہٰذا آپ چھوڑیں انہیں، یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس میں ان کے ہوش اڑائے جائیں گے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ جس دن نہ کام آئے گی ان کو كَيْدُهُمْ ان کی چال شَيْـًٔا کچھ بھی وَّلَا هُمْ اور نہ وہ يُنْصَرُوْنَ وہ مدد کیے جائیں گے

جس دن ان کی کوئی چال ان کے کسی کام نہ آئے گی اور ان کی مدد بھی نہ کی جا سکے گی۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ اور بیشک ان لوگوں کے لیے ظَلَمُوْا جنہوں نے ظلم کیا عَذَابًا عذاب ہے دُوْنَ ذٰلِكَ اس کے علاوہ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لیکن ان میں سے اکثر لَا يَعْلَمُوْنَ علم نہیں رکھتے

اور بیشک ان ظالموں کے لیے اس سے پہلے بھی ایک عذاب ہے، لیکن ان کی اکثریت جانتی نہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾

وَاصْبِرْ اور صبر کیجیے لِحُكْمِ رَبِّكَ اپنے رب کے فیصلے کے لیے فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا پس بیشک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ حِيْنَ جس وقت تَقُوْمُ آپ کھڑے ہوتے ہیں

اور آپ اپنے رب کے حکم پر جمے رہیں کیونکہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں۔ اور جس وقت آپ اٹھا کریں، اپنے رب کی حمد ساتھ تسبیح کیا کریں۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

وَمِنَ الَّيْلِ اور رات کے اوقات میں سے فَسَبِّحْهُ پس تسبیح کیجیے اس کی وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ اور ستاروں کے پلٹنے کے وقت

اور کچھ رات گزرے بھی اس کی تسبیح بیان کیجئے اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی۔

سورۃ النجم

آیات:62 رکوع:3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ النَّجۡمِ اِذَا ہَوٰی ۙ﴿۱﴾

وَالنَّجۡمِ قسم ہے تارے کی اِذَا ہَوٰی جب وہ گرا

قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہونے لگے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ۚ﴿۲﴾

مَا ضَلَّ نہیں بھٹکا صَاحِبُکُمۡ ساتھی تمہارا وَمَا غَوٰی اور نہ وہ بہکا تمہارا ساتھی

تمہارے صاحب نہ تو راہ سے بھٹکے ہیں اور نہ بہکے ہیں۔

وَ مَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ؕ﴿۳﴾

وَمَا یَنۡطِقُ اور نہیں وہ بولتا۔بات کرتا عَنِ الۡہَوٰی خواہش نفس سے

اور نہ ہی وہ اپنی خواہشِ نفس سے بولتے ہیں۔

اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۙ﴿۴﴾

اِنۡ ہُوَ نہیں وہ اِلَّا وَحۡیٌ مگر ایک وحی ہے یُّوۡحٰی جو وحی کی جاتی ہے

یہ تو خالص وحی ہے جو ان پر کی جاتی ہے۔

عَلَّمَہٗ شَدِیۡدُ الۡقُوٰی ۙ﴿۵﴾

عَلَّمَہٗ سکھایا اس کو شَدِیۡدُ الۡقُوٰی زبردست قوت والے نے

ان کو سکھایا بھی ایسے مضبوط قوت والے [فرشتے] نے ہے...

ذُوۡ مِرَّۃٍ ؕ فَاسۡتَوٰی ۙ﴿۶﴾

ذُوْ مِرَّةٍ صاحب قوت ہے فَاسْتَوٰى پھر پورا نظر آیا۔ سیدھا کھڑا ہو گیا۔ درست ہو گیا

جو بہت طاقتور ہے۔ پھر وہ اصلی صورت میں نمودار ہوا۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾

وَهُوَ اور وہ بِالْاُفُقِ افق پر تھا الْاَعْلٰى بالائی۔ اعلیٰ

اور وہ بالائی افق کنارے پر تھا۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾

ثُمَّ دَنَا پھر قریب آیا فَتَدَلّٰى پھر اتر آیا

پھر وہ مزید قریب ہوا اور نزدیک اتر آیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾

فَكَانَ قَابَ تو تھا اندازے سے۔ برابر قَوْسَيْنِ دو کمان کے اَوْ اَدْنٰى یا اس سے قریب

یہاں تک کہ وہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلے پر آ گیا۔

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ تو اس نے وحی کی اس کے بندے کی طرف مَآ اَوْحٰى جو اس نے وحی

کی۔ وحی پہنچائی

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی طرف وہ وحی نازل فرمائی جو اس نے نازل فرمانی تھی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾

مَا نہیں كَذَبَ جھوٹ بولا الْفُؤَادُ دل نے مَا رَاٰى جو اس نے دیکھا

انہوں نے جو کچھ دیکھا، ان کے دل نے اس میں کسی جھوٹ کی آمیزش نہیں کی۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ کیا پھر تم جھگڑتے ہو اس سے عَلٰى مَا يَرٰى اوپر اس کے جو وہ دیکھتا ہے

اب کیا تم ان سے ان کی آنکھوں دیکھی چیز کے بارے میں جھگڑتے ہو؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی (۱۳)

وَلَقَدْ رَاٰهُ اور البتہ تحقیق اس نے دیکھا اس کو نَزْلَةً اترنا اُخْرٰی ایک مرتبہ پھر

اور انہوں نے تو اسے ایک مرتبہ اور بھی دیکھا ہے...

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی (۱٤)

عِنْدَ پاس سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی سدرۃ المنتہیٰ کے

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی (۱۵)

عِنْدَهَا اس کے پاس جَنَّةُ الْمَاْوٰی جنت الماویٰ ہے

جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰی (۱٦)

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ جب چھا رہا تھا سدرہ پر مَا يَغْشٰی جو کچھ چھا رہا تھا

جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو وہ کچھ ڈھانپے ہوئے تھا جس نے اسے ڈھانپنا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (۱۷)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ نہیں کجی کی نگاہ نے وَمَا طَغٰی اور نہ وہ حد سے بڑھی

آنکھ نے نہ تو کوئی کوتاہی کی، نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی (۱۸)

لَقَدْ رَاٰی البتہ تحقیق اس نے دیکھیں مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ اپنے رب کی نشانیوں میں سے

الْكُبْرٰی بڑی بڑی

یہ بالکل حقیقت بات ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھا۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی (۱۹)

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ کیا پھر دیکھا تم نے لات کو وَالْعُزّٰی اور عزیٰ کو

تم نے لات اور عزیٰ کو تو دیکھا ہے نا؟

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى (٢٠)

وَمَنٰوةَ اور منات کو الثَّالِثَةَ تیسری الْاُخْرٰى ایک اور

اور اس تیسری دیوی؛ یعنی مناۃ کو بھی؟

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى (٢١)

اَلَكُمُ الذَّكَرُ کیا تمہارے لیے لڑکے ہیں وَلَهُ الْاُنْثٰى اور اس کے لیے لڑکیاں

کیا تمہارے لیے مذکر اولاد؟ اور اللہ تعالیٰ کے لیے مؤنث!

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (٢٢)

تِلْكَ یہ اِذًا قِسْمَةٌ تب ایک تقسیم ہے ضِيْزٰى ظلم کی

تب تو یہ بڑی بھونڈی تقسیم ہوئی!

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى (٢٣)

اِنْ هِيَ نہیں وہ اِلَّآ اَسْمَآءٌ مگر کچھ نام ہیں سَمَّيْتُمُوْهَآ نام رکھے تم نے ان کے اَنْتُمْ تم نے وَاٰبَآؤُكُمْ اور تمہارے آباؤ اجداد نے مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ نہیں نازل کی اللہ تعالیٰ نے بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ساتھ اس کے کوئی دلیل اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ نہیں وہ پیروی کرتے اِلَّا الظَّنَّ مگر گمان کی وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ اور جو خواہش کرتے ہیں نفس وَلَقَدْ جَآءَهُمْ اور البتہ تحقیق آئی ان کے پاس مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ان کے رب کی طرف سے ہدایت

یہ کچھ بھی نہیں، بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ چھوڑے ہیں، اللہ تعالیٰ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی۔ یہ لوگ صرف اپنے غلط خیالات اور

نفسانی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ اب ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى (٢٤)

اَمْ لِلْاِنْسَانِ یا انسان کے لیے ہے مَا تَمَنّٰى جو وہ تمنا کرے

کیا انسان کے لیے ہر وہ چیز درست ہے جس کی وہ تمنا کر لے؟

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى (٢٥)

فَلِلّٰهِ تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے الْاٰخِرَةُ پچھلی وَ الْاُوْلٰى اور پہلی

پھر آخرت اور دنیا کا مالک تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى (٢٦)

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ اور کتنے ہی فرشتے ہیں فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں لَا نہ تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ کام آئے گی ان کی سفارش شَيْـًٔا کچھ بھی اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مگر اس کے بعد اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ کہ اجازت دے اللہ تعالیٰ لِمَنْ يَّشَآءُ جس کے لیے چاہے وَيَرْضٰى اور وہ راضی ہو جائے

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے موجود ہیں، ان کی سفارش بھی کسی کام نہیں آسکتی، البتہ اس کے بعد کام آسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کسی کے حق میں اجازت عطا فرما دے اور اسے پسند فرمائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى (٢٧)

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک وہ لوگ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ البتہ وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى نام عورتوں والے

بیشک جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ فرشتوں کو زنانہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۸﴾

وَمَا لَهُمْ اور نہیں ان کے لیے بِهٖ ساتھ اس کے مِنْ عِلْمٍ کوئی علم اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ نہیں وہ پیروی کرتے اِلَّا الظَّنَّ مگر گمان کی وَاِنَّ الظَّنَّ اور بیشک گمان لَا نہیں يُغْنِيْ کام آتا مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا حق سے کچھ بھی۔ کوئی چیز

حالانکہ ان کے پاس کوئی بھی علمی دلیل نہیں۔ وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور بیشک گمان؛ حق کے مقابلے میں کسی کام نہیں آتا۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ؕ

فَاَعْرِضْ تو اعراض برتیئے عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى اس سے جو منہ موڑے عَنْ ذِكْرِنَا ہمارے ذکر سے وَلَمْ يُرِدْ اور نہ چاہے وہ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مگر دنیا کی زندگی

لہٰذا آپ اس کی توجہ نہ فرمائیں جس نے ہماری نصیحت سے روگردانی کی اور دنیوی زندگی کے علاوہ اس نے کچھ نہ چاہا۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾

ذٰلِكَ یہی مَبْلَغُهُمْ ان کی انتہا ہے مِّنَ الْعِلْمِ علم میں سے اِنَّ رَبَّكَ بیشک رب تیرا هُوَ اَعْلَمُ وہ زیادہ جانتا ہے بِمَنْ ضَلَّ اس کو جو بھٹک گیا عَنْ سَبِيْلِهٖ اس کے راستے سے وَهُوَ اَعْلَمُ اور وہ زیادہ جانتا ہے بِمَنِ اهْتَدٰى اس کو جو ہدایت پا گیا

ان کے علم کی انتہا بس یہی ہے۔ بیشک آپ کا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور اسے بھی بخوبی جانتا ہے جو راہ ہدایت پر ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ

يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى (٣١)

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے مَا جو کچھ فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں ہے وَمَا فِي الْاَرْضِ اور جو کچھ زمین میں ہے لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو اَسَآءُوْا جنہوں نے برا کیا بِمَا عَمِلُوْا ساتھ اس کے جو انہوں نے کام کیے وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اور جزا دے ان لوگوں کو اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى جنہوں نے اچھا کیا ساتھ بھلائی کے

اور آسمان وزمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے تاکہ وہ برائیاں کرنے والوں کو ان کے کرتوتوں کا بدلہ دے اور اچھائیاں کرنے والوں کو ان کی بھلائی کی جزا عطا فرمائے۔

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (٣٢)

اَلَّذِيْنَ وہ لوگ يَجْتَنِبُوْنَ جو اجتناب برتتے ہیں كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ بڑے گناہوں سے وَالْفَوَاحِشَ اور بے حیائی کی باتوں سے اِلَّا اللَّمَمَ مگر چھوٹے گناہ اِنَّ رَبَّكَ بیشک رب تیرا وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ وسیع مغفرت والا ہے هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ وہ زیادہ جانتا ہے تم کو اِذْ اَنْشَاَكُمْ جب اس نے پیدا کیا تم کو مِّنَ الْاَرْضِ زمین سے وَاِذْ اَنْتُمْ اور جب تم اَجِنَّةٌ ناپختہ بچے تھے۔ جنین فِيْ بُطُوْنِ پیٹوں میں اُمَّهٰتِكُمْ اپنی ماؤں کے فَلَا تُزَكُّوْٓا پس نہ تم پاک ٹھہراؤ اَنْفُسَكُمْ اپنے نفسوں کو هُوَ اَعْلَمُ وہ زیادہ جانتا ہے بِمَنِ اتَّقٰى اس کو جو تقویٰ اختیار کرے

وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں؛ البتہ [کبھی کبھی کوئی] غیر مناسب بات ہو جاتی ہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ تمھیں تب

سے بخوبی جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ناپختہ بچے ہی تھے۔ لہٰذا تم اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کیا کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ تقویٰ والا کون ہے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى (۳۳)

اَفَرَءَيْتَ کیا بھلا دیکھا تم نے الَّذِيْ تَوَلّٰى اس شخص کو جو منہ موڑ گیا

کیا بھلا آپ نے اسے دیکھا جس نے منہ موڑ لیا۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى (۳٤)

وَاَعْطٰى اور اس نے دیا قَلِيْلًا تھوڑا سا وَّاَكْدٰى اور بند کر دیا

اور تھوڑا سا مال دیا اور پھر بند کر دیا۔

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى (۳۵)

اَعِنْدَهٗ کیا اس کے پاس عِلْمُ الْغَيْبِ علم غیب ہے فَهُوَ يَرٰى تو وہ دیکھ رہا ہے

کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ سب دیکھ رہا ہے؟

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى (۳٦)

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ یا نہیں خبر دیا گیا۔ آگاہ کیا گیا بِمَا ساتھ اس کے جو فِيْ صُحُفِ صحیفوں میں ہے مُوْسٰى موسیٰ کے

کیا اسے ان مضامین سے آگہی نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں۔

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى (۳۷)

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ اور ابراہیم جس نے وَفّٰٓى وفا کی

اور اس ابراہیم کے صحیفوں میں بھی جس نے وفا کا حق ادا کر دیا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۳۸)

اَلَّا کہ نہیں تَزِرُ وَازِرَةٌ بوجھ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا وِّزْرَ اُخْرٰى بوجھ کسی

دوسرے کا

کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

وَاَنْ لَّيْسَ اور یہ کہ نہیں لِلْاِنْسَانِ انسان کے لیے اِلَّا مَا سَعٰى مگر جو اس نے کوشش کی

اور یہ کہ انسان کو صرف وہی ملے گا جس کی اس نے کوشش کی ہو۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾

وَاَنَّ سَعْيَهٗ اور یہ کہ اس کی کوشش سَوْفَ يُرٰى عنقریب دیکھی جائے گی

اور یہ کہ اس کی کوشش کو عنقریب دیکھا جائے گا۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

ثُمَّ يُجْزٰىهُ پھر بدلہ دیا جائے گا اس کو الْجَزَآءَ بدلہ الْاَوْفٰى پورا پورا

پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ اور بیشک تیرے رب کی طرف الْمُنْتَهٰى پہنچنا ہے۔ انتہا ہے

اور یہ بھی کہ آخر کو پہنچنا آپ کے رب کے پاس ہی ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾

وَاَنَّهٗ اور بیشک اس نے هُوَ اَضْحَكَ وہی ہے جس نے ہنسایا وَاَبْكٰى اور رلایا

اور یہ کہ وہی ہے جو ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾

وَاَنَّهٗ اور بیشک وہ هُوَ اَمَاتَ وہی ہے جس نے موت دی وَاَحْيَا اور زندہ کیا

اور وہی ہے جو موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى (۴۵)

وَاَنَّهٗ اور بیشک وہی ہے خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ جس نے پیدا کیا جوڑوں کو الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى نر اور مادہ (کی شکل میں)

اور یہ کہ اسی نے نر اور مادہ کے جوڑے پیدا کیے......

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى (۴۶)

مِنْ نُّطْفَةٍ نطفے سے اِذَا تُمْنٰى جب وہ ٹپکایا جاتا ہے

صرف نطفے سے جب کہ وہ ڈالا جاتا ہے۔

وَ اَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى (۴۷)

وَاَنَّ عَلَیْهِ اور بیشک اس پر ہے النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى دوسری دفعہ جی اٹھنا

اور یہ کہ دوسری مرتبہ والی پیدائش بھی اسی کے ذمہ ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى (۴۸)

وَاَنَّهٗ اور بیشک وہ هُوَ اَغْنٰى وہی ہے جس نے غنی کیا وَاَقْنٰى اور جائیداد بخشی۔ دولت مند کیا

اور وہی ہے جو مالدار کرتا ہے اور سرمایہ محفوظ رکھتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى (۴۹)

وَاَنَّهٗ اور بیشک وہ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى وہی رب ہے شعری (ستارے) کا

اور یہ کہ شعریٰ ستارے کا رب بھی وہی ہے۔

وَ اَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا اِلْاُوْلٰى (۵۰)

وَاَنَّهٗٓ اور بیشک وہی ہے اَهْلَكَ جس نے ہلاک کیا عَادَا الْاُوْلٰى عاد اولیٰ کو

اور اسی نے عادِ اول کو بھی ہلاک کیا......

وَ ثَمُوْدَاْ فَمَآ اَبْقٰى (۵۱)

وَ اور ثمود کو فَمَآ اَبْقٰى پس نہ کچھ باقی چھوڑا

اور قومِ ثمود کو ایسے ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى (۵۲)

وَقَوْمَ نُوْحٍ اور قوم نوح کو مِّنْ قَبْلُ اس سے قبل اِنَّهُمْ بیشک وہ كَانُوْا تھے وہ هُمْ اَظْلَمَ وہ زیادہ ظالم وَاَطْغٰى اور زیادہ سرکش

اور اس سے پہلے قومِ نوح کو بھی۔ بیشک وہ لوگ حد درجہ ظالم اور بہت سرکش تھے۔

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى (۵۳)

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اور اوندھی گرنے والی بستیاں اَهْوٰى اس نے ان کو اوپر سے نیچے دے مارا

اور الٹی ہوئی بستیوں کو بھی اسی نے اٹھا کر دے مارا تھا۔

فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى (۵۴)

فَغَشّٰهَا تو ڈھانکا اس کو مَا غَشّٰى جس چیز نے ڈھانکا

پھر ان بستیوں کو اس چیز نے آگھیرا، جس نے گھیرنا تھا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى (۵۵)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ پس کون سی اپنے رب کی نعمتوں کے ساتھ۔ پس ساتھ کون سی اپنے رب کی نعمتوں کے تَتَمَارٰى تم جھگڑتے ہو

اب اے مخاطب! تو اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا؟

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى (۵۶)

هٰذَا نَذِيْرٌ یہ ایک ڈراوا ہے مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى پہلے ڈراووں میں سے

یہ رسول بھی گزشتہ تنبیہ کرنے والوں کی طرح ایک تنبیہ کرنے والے ہیں۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ (۵۷)

اَزِفَتِ نزدیک آگئی الْاٰزِفَةُ نزدیک آنے والی

قریب آنے والی چیز نزدیک آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ (٥٨)

لَيْسَ لَهَا نہیں اس کے لیے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا كَاشِفَةٌ کوئی ہٹانے والی

اللہ کے سوا کوئی اس [کی مشکلات] کو ہٹانے والا نہیں۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ (٥٩)

اَفَمِنْ هٰذَا کیا بھلا اس الْحَدِيْثِ بات سے تَعْجَبُوْنَ تم تعجب کرتے ہو

کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ (٦٠)

وَتَضْحَكُوْنَ اور تم ہنستے ہو وَلَا تَبْكُوْنَ اور نہیں تم روتے ہو

ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ (٦١)

وَاَنْتُمْ اور تم سٰمِدُوْنَ غفلت میں رہتے ہو۔ گاتے بجاتے ہو

اور غفلت میں مگن ہو؟

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا (٦٢) السجدة

فَاسْجُدُوْا پس سجدہ کرو لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے وَاعْبُدُوْا اور عبادت کرو

اب کرلو سجدہ اللہ تعالیٰ کو اور بندگی بجالائو۔

سورۃ القمر

آیات:55 رکوع:3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ قریب آگئی قیامت وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ اور شق ہو گیا چاند

قیامت قریب آلگی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

وَ اِنۡ یَّرَوۡا اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَ یَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾

وَاِنۡ یَّرَوۡا اور اگر وہ دیکھ لیں اٰیَۃً کوئی بھی نشانی یُّعۡرِضُوۡا منہ موڑ جاتے ہیں وَیَقُوۡلُوۡا اور کہتے ہیں سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ جادو ہے گزرنے والا۔ جاری رہنے والا۔ مسلسل

مگر یہ لوگ کوئی بھی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو چلتا پھرتا جادو ہے۔

وَ کَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ وَ کُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾

وَکَذَّبُوۡا اور انہوں نے جھٹلایا وَاتَّبَعُوۡۤا اور پیروی کی اَہۡوَآءَہُمۡ اپنی خواہشات کی وَکُلُّ اور ہر اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ کام کا وقت مقرر ہے

الغرض انہوں نے تکذیب کی اور اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ اور ہر معاملے کو کسی ٹھکانے لگنا ہی ہے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَہُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡہِ مُزۡدَجَرٌ ﴿۴﴾

وَلَقَدۡ جَآءَہُمۡ اور البتہ تحقیق آئیں ان کے پاس مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ خبروں میں سے مَا فِیۡہِ جو اس میں مُزۡدَجَرٌ ڈانٹنا ہے۔ کافی تنبیہ ہے

حالانکہ ان کے پاس اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں جو تنبیہ کے لیے کافی ہیں......

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ (٥)

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ حکمت پہنچنے والی۔ کامل فَمَا تو نہ تُغْنِ النُّذُرُ کام آئے ڈراوے یعنی اعلیٰ درجے کی

اور کامل دانائی پر مشتمل ہیں، مگر یہ تنبیہات ان کے کسی کام نہیں آرہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ (٦)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ تو منہ پھیر لو ان سے يَوْمَ يَدْعُ جس دن پکارے گا الدَّاعِ پکارنے والا اِلٰى طرف شَيْءٍ ایک چیز کے نُّكُرٍ انجان

لہٰذا آپ بھی ان کی پرواہ نہ کیجئے۔ یہ ڈریں اس دن سے جب بلانے والا انہیں ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ (٧)

خُشَّعًا جھکی ہوئی ہوں گی اَبْصَارُهُمْ ان کی نگاہیں يَخْرُجُوْنَ نکلیں گے مِنَ الْاَجْدَاثِ قبروں سے كَاَنَّهُمْ گویا کہ وہ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ٹڈیاں ہیں پھیلی ہوئیں

وہ سہمی سہمی نظروں کے ساتھ قبروں سے ایسے نکل رہے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں......

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (٨)

مُّهْطِعِيْنَ دوڑنے والے ہیں اِلَى طرف الدَّاعِ پکارنے والے کے يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ کہیں گے کافر هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ یہ دن ہے سخت

اور اس بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جارہے ہوں گے۔ یہ کافر کہہ رہے ہوں گے کہ یہ تو بڑا سخت دن ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ (٩)

كَذَّبَتْ جھٹلایا قَبْلَهُمْ ان سے پہلے قَوْمُ نُوْحٍ قوم نوح نے فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا تو انہوں

نے جھٹلایا ہمارے بندے کو وَقَالُوۡا اور انہوں نے کہا مَجۡنُوۡنٌ مجنون ہے وَّازۡدُجِرَ اورڈانٹا گیا۔ خوب دھمکی دیا گیا

ان سے پہلے نوح کی قوم بھی جھٹلا چکی ہے۔ چنانچہ انہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہنے لگے کہ یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے دھمکیاں بھی دی گئیں۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾

فَدَعَا رَبَّهٗۤ تو اس نے پکارا اپنے رب کو اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ بیشک میں مغلوب ہوں فَانۡتَصِرۡ پس بدلہ لے۔ انتقام لے

تب اس نے اپنے رب سے دعا کی: "میں تو بے بس ہو چکا، اب آپ ہی انتقام لیجئے۔"

فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

فَفَتَحۡنَاۤ تو کھول دیئے ہم نے اَبۡوَابَ السَّمَآءِ دروازے آسمان کے بِمَآءٍ ساتھ ایک پانی کے مُّنۡهَمِرٍ برسنے والا

چنانچہ ہم نے موسلادھار پانی سے آسمان کے دھانے کھول دیے۔

وَّ فَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی الۡمَآءُ عَلٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ﴿۱۲﴾

وَّفَجَّرۡنَا اور پھاڑ دیا ہم نے الۡاَرۡضَ زمین کو عُیُوۡنًا چشموں میں فَالۡتَقَی الۡمَآءُ پس مل گیا پانی عَلٰۤی اَمۡرٍ ایک حکم پر قَدۡ قُدِرَ تحقیق جس کا اندازہ کیا گیا تھا۔ جو مقدر ہو چکا تھا

اور زمین کو پھاڑ کر چشموں میں بدل دیا، یوں سارا پانی اس کام کے لیے اکٹھا ہو گیا جس کا فیصلہ کیا جا چکا تھا۔

وَ حَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾

وَحَمَلۡنٰهُ اور اٹھایا ہم نے اس کو۔ سوار کیا ہم نے اس کو عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ اوپر تختوں والی کے وَّدُسُرٍ اور میخوں والی کے

اور ہم نے نوح کو ایک تختوں اور میخوں والی چیز پر سوار کر دیا۔

تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ ﴿۱۴﴾

تَجۡرِيۡ چل رہی تھی بِاَعۡيُنِنَا ہماری نگاہوں کے سامنے۔ ساتھ جَزَآءً بدلہ تھا لِّمَنۡ اس کے لیے جو کَانَ کُفِرَ تھا انکار کیا گیا۔ کفر کیا گیا

جو ہماری نگرانی میں چل رہی تھی۔ تاکہ اس شخص کا بدلہ لیا جائے جس کی ناقدری کی گئی تھی۔

وَ لَقَدۡ تَّرَکۡنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۵﴾

وَلَقَدۡ تَّرَكۡنٰهَاۤ اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے اس کو اٰيَةً ایک نشانی کے طور پر فَهَلۡ تو کیا مِنۡ مُّدَّكِرٍ ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

اور ہم نے اسے ایک نشانی بنا کر رکھا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾

فَكَيۡفَ تو کس طرح تھا کَانَ عَذَابِيۡ عذاب میرا وَنُذُرِ اور ڈرانا میرا

اب دیکھ لو، میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہیں؟

وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾

وَلَقَدۡ اور البتہ تحقیق يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ آسان کر دیا ہم نے قرآن کو لِلذِّكۡرِ نصیحت کے لیے فَهَلۡ تو کیا مِنۡ مُّدَّكِرٍ ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے واقعی آسان بنا دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

کَذَّبَتۡ عَادٌ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾

كَذَّبَتۡ جھٹلایا عَادٌ عاد نے فَكَيۡفَ تو کس طرح کَانَ عَذَابِيۡ تھا عذاب میرا وَنُذُرِ اور ڈراوے میرے

قومِ عاد نے بھی جھٹلایا تھا، اب دیکھ لو، میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہیں؟

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِىۡ يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ۙ‏ (۱۹)

اِنَّاۤ بیشک ہم نے اَرۡسَلۡنَا بھیجا ہم نے عَلَيۡهِمۡ ان پر رِيۡحًا ایک ہوا کو صَرۡصَرًا تند۔ تیز فِىۡ يَوۡمِ نَحۡسٍ نحوست کے ایک دن مُّسۡتَمِرٍّ مستقل۔ مسلسل

بیشک ہم نے ان پر ایک سخت منحوس دن میں تند و تیز ہوا مسلط کر دی تھی......

تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ‏ (۲۰)

تَنۡزِعُ النَّاسَ اکھاڑ کر پھینک رہی تھی لوگوں کو كَاَنَّهُمۡ گویا کہ وہ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ تنے تھے کھجور کے مُّنۡقَعِرٍ جڑے سے کٹے ہوئے۔ جڑے سے اکھڑے ہوئے

جو لوگوں کو اکھاڑ کر یوں پھینک رہی تھی گویا کہ وہ جڑ کٹی کھجوروں کے تنے ہوں۔

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ‏ (۲۱)

فَكَيۡفَ تو کس طرح كَانَ عَذَابِىۡ تھا میرا عذاب وَنُذُرِ ڈرانا میرا۔

اب دیکھ لو، میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہیں؟

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ‏ (۲۲)

وَلَقَدۡ اور البتہ تحقیق يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ آسان کر دیا ہم نے قرآن کو لِلذِّكۡرِ نصیحت کے لیے فَهَلۡ مِنۡ تو کیا مُّدَّكِرٍ ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے واقعی آسان بنا دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِالنُّذُرِ‏ (۲۳)

كَذَّبَتۡ جھٹلایا ثَمُوۡدُ بِالنُّذُرِ ثمود نے ڈراووں کو۔ تنبیہات کو

قومِ ثمود نے بھی تنبیہ کرنے والوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ‏ (۲٤)

فَقَالُوۡۤا تو انہوں نے کہا اَبَشَرًا مِّنَّا کیا ایک انسان ہے ہم میں سے وَاحِدًا ایک ہی
نَّتَّبِعُهٗۤ ہم پیروی کریں اس کی اِنَّاۤ اِذًا بیشک ہم تب لَّفِيۡ ضَلٰلٍ البتہ گمراہی میں ہوں
گے وَّسُعُرٍ اور جنون میں

اور وہ کہنے لگے: کیا ایسا آدمی جو ہم میں سے ہی ہے، اور ہے بھی تنِ تنہا! ہم اس کے پیچھے چل پڑیں؟ اس صورت میں تو ہم واقعی بڑی گمراہی اور پاگل پن میں جا پڑے۔

ءَاُلۡقِيَ الذِّكۡرُ عَلَيۡهِ مِنۡۢ بَيۡنِنَا بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

ءَاُلۡقِيَ کیا ڈالا گیا الذِّكۡرُ ذکر۔ نصیحت عَلَيۡهِ اس پر مِنۡۢ بَيۡنِنَا ہمارے درمیان سے
بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ بلکہ وہ سخت جھوٹا ہے اَشِرٌ اترانے والا

کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ نصیحت نامہ نازل ہوتا تھا؟ نہیں! دراصل یہ پرلے درجے کا جھوٹا اور بڑا شیخی باز ہے۔

سَيَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ الۡكَذَّابُ الۡاَشِرُ ﴿۲۶﴾

سَيَعۡلَمُوۡنَ عنقریب وہ جان لیں گے غَدًا کل مَّنِ الۡكَذَّابُ کون جھوٹا ہے الۡاَشِرُ
اترانے والا ہے

بہت جلد؛ کل ہی انہیں لگ پتہ جائے گا کہ پرلے درجے کا جھوٹا اور بڑا شیخی باز کون تھا۔

اِنَّا مُرۡسِلُوا النَّاقَةِ فِتۡنَةً لَّهُمۡ فَارۡتَقِبۡهُمۡ وَاصۡطَبِرۡ ﴿۲۷﴾

اِنَّا مُرۡسِلُوا بیشک ہم بھیجنے والے ہیں النَّاقَةِ اونٹنی کو فِتۡنَةً لَّهُمۡ آزمائش کے طور پر
ان کے لیے فَارۡتَقِبۡهُمۡ پس انتظار کروان کا وَاصۡطَبِرۡ اور صبر کرو

ہم اونٹنی کو ان کے لیے ایک آزمائش بنا کر بھیج رہے ہیں، اب تم انہیں دیکھتے رہو اور صبر سے کام لو۔

وَنَبِّئۡهُمۡ اَنَّ الۡمَآءَ قِسۡمَةٌۢ بَيۡنَهُمۡ ۚ كُلُّ شِرۡبٍ مُّحۡتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

وَنَبِّئۡهُمۡ اور آگاہ کروان کو اَنَّ الۡمَآءَ بیشک پانی قِسۡمَةٌۢ بَيۡنَهُمۡ تقسیم کیا ہوا ہے ان

کے درمیان کُلُّ شِرْبٍ ہر ایک کے پانی کی باری مُّحْتَضَرٌ حاضر کی گئی ہے

اور انہیں بتادو کہ پانی ان کے مابین بانٹ دیا گیا ہے۔ ہر ایک اپنی باری پر حاضر ہو گا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ (۲۹)

فَنَادَوْا تو انہوں نے پکارا صَاحِبَهُمْ اپنے ساتھی کو فَتَعَاطَى تو اس نے پکڑا فَعَقَرَ تو کاٹ ڈالا۔ کونچیں کاٹ ڈالیں

آخر کار انہوں نے اپنے آدمی کو بلایا، چنانچہ اس نے ہاتھ بڑھایا اور اونٹنی کے پائوں کاٹ ڈالے۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (۳۰)

فَكَيْفَ پھر کس طرح كَانَ عَذَابِي تھا عذاب میرا وَنُذُرِ اور ڈراوے میرے

اب دیکھ لو، میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہیں؟

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (۳۱)

إِنَّآ بیشک ہم نے أَرْسَلْنَا بھیجا ہم نے عَلَيْهِمْ ان پر صَيْحَةً ایک دھماکہ وَّاحِدَةً بس ایک ہی فَكَانُوا تو تھے وہ كَهَشِيمِ مانند گھاس کے الْمُحْتَظِرِ باڑے والے کی

ہم نے تو ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی، پھر وہ ایسے ہو گئے جیسے کانٹوں کی باڑ لگانے والے کا کچرا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (۳۲)

وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ آسان کر دیا ہم نے قرآن کو لِلذِّكْرِ نصیحت کے لیے فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ تو ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے واقعی آسان بنادیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ (۳۳)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ جھٹلایا قوم لوط نے بِالنُّذُرِ ڈراووں کو۔ڈرانے والوں کو

لوط کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

اِنَّآ بھیجا ہم نے اَرْسَلْنَا بھیجی ہم نے عَلَيْهِمْ ان پر حَاصِبًا پتھروں کی بارش اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ سوائے آل لوط کے نَجَّيْنٰهُمْ نجات دی ہم نے ان کو بِسَحَرٍ رات کے آخری حصے میں۔ سحر کے وقت

تو ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا مسلط کر دی؛ سوائے لوط کے خاندان کے، ہم نے انہیں وقتِ سحر بچا لیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

نِّعْمَةً بطور نعمت مِّنْ عِنْدِنَا ہمارے پاس سے كَذٰلِكَ نَجْزِيْ اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مَنْ اسے شَكَرَ جو شکر ادا کرے

اپنی طرف سے بطورِ نعمت! جو شکر کرتا ہے، اسے ہم ایسے ہی صلہ دیتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق اَنْذَرَهُمْ اس نے ڈرایا ان کو (لوط نے) بَطْشَتَنَا ہماری پکڑ سے فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ تو وہ جھگڑے تنبیہات پر

اور لوط نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا بھی تھا مگر وہ ان تنبیہات پر شک ہی کرتے رہے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ اور البتہ تحقیق انہوں نے بہلایا اس کو عَنْ ضَيْفِهٖ اس کے مہمانوں سے فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ تو موند ڈالیں ہم نے ان کی آنکھیں فَذُوْقُوْا تو چکھو عَذَابِيْ وَنُذُرِ عذاب میر اور ڈراوے میرے

اور ان لوگوں نے لوط کو اس کے مہمانوں کے بارے میں پھسلانا بھی چاہا تھا۔ چنانچہ ہم نے ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ اب چکھو مزہ میرے عذاب اور میری تنبیہات کا!

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (٣٨)

وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق صَبَّحَهُمْ صبح کی ان پر بُكْرَةً صبح سویرے عَذَابٌ ایک عذاب نے مُّسْتَقِرٌّ مستقل۔ اٹل

اور ان پر صبح سویرے ہی ایسا عذاب آگیا جو اٹل تھا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ (٣٩)

فَذُوْقُوْا تو چکھو عَذَابِيْ وَنُذُرِ عذاب میرا اور ڈراوے میرے

اب چکھو مزہ میرے عذاب اور میری تنبیہات کا!

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (٤٠)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا اور البتہ تحقیق آسان کر دیا ہم نے الْقُرْاٰنَ قرآن کو لِلذِّكْرِ نصیحت کے لیے فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ تو کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے واقعی آسان بنا دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (٤١)

وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق جَآءَ آئے اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ آل فرعون کے پاس ڈراوے

اور فرعونیوں کے پاس بھی تنبیہات آئی تھیں۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (٤٢)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو كُلِّهَا ساری کی ساری فَاَخَذْنٰهُمْ تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ پکڑنا زبردست اقتدار والے کا

مگر انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلا دیا، چنانچہ ہم نے انہیں ایسے پکڑا جیسے ایک

زبردست اور صاحبِ قدرت کی پکڑ ہوتی ہے۔

اَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ اُولٰٓئِكُمۡ اَمۡ لَكُمۡ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ‌ ﴿٤٣﴾

اَكُفَّارُكُمۡ کیا کفار تمہارے خَيۡرٌ بہتر ہیں مِّنۡ اُولٰٓئِكُمۡ ان لوگوں سے اَمۡ لَكُمۡ بَرَآءَةٌ یا تمہارے لیے کوئی معافی ہے فِى الزُّبُرِ صحیفوں میں

کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے آسمانی صحیفوں میں کوئی معافی درج ہے؟

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَحۡنُ جَمِيۡعٌ مُّنۡتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ یا وہ کہتے ہیں نَحۡنُ جَمِيۡعٌ ہم سب کے سب۔ جماعت مُّنۡتَصِرٌ بدلہ لینے والے ہیں

کیا وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب رہنے والی ہے؟

سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ‏ ﴿٤٥﴾

سَيُهۡزَمُ عنقریب شکست کھاجائے گا الۡجَمۡعُ جتھا وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ اور وہ پھیر لیں گے پشت۔ پیٹھ

عنقریب یہ جتھا شکست کھاجائے گا اور سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَالسَّاعَةُ اَدۡهٰى وَاَمَرُّ‏ ﴿٤٦﴾

بَلِ السَّاعَةُ بلکہ قیامت مَوۡعِدُهُمۡ ان کے وعدے کی جگہ ہے۔ وقت ہے وَالسَّاعَةُ اور قیامت اَدۡهٰى بہت سخت ہے وَاَمَرُّ اور بہت کڑوی

اصل میں تو قیامت ہی ان کی وعدہ گاہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت کڑوی ہے۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ‌ۘ‏ ﴿٤٧﴾

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ بیشک مجرم لوگ فِىۡ ضَلٰلٍ گمراہی میں ہیں وَّسُعُرٍ اور جنون میں

بیشک یہ مجرم لوگ بڑی گمراہی اور پاگل پن میں مبتلا ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ (٤٨)

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے فِي النَّارِ آگ میں عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اپنے چہروں کے بل (کہا جائے گا) ذُوْقُوْا مَسَّ چکھو لپٹنا۔ چھونا۔ مس سَقَرَ دوزخ کا

اس دن انہیں دوزخ میں چہروں کے بل گھسیٹا جائے گا۔ اب چکھو مزہ دوزخ کی لپٹ کا۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ (٤٩)

اِنَّا بیشک ہم نے كُلَّ شَيْءٍ ہر چیز کو خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ پیدا کیا ہم نے اس کو ایک اندازے کے ساتھ

بیشک ہم نے ہر چیز کو درست انداز سے پیدا کیا ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (٥٠)

وَمَآ اَمْرُنَآ اور نہیں حکم ہمارا اِلَّا وَاحِدَةٌ مگر یکبارگی۔ ایک ہی بار كَلَمْحٍ مانند جھپکنے کے بِالْبَصَرِ نگاہ کے

اور ہمارا حکم تو بس ایک ہی حکم ہوتا ہے، [اور ایسے پورا ہوتا ہے] جیسے آنکھ کا جھپکنا۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (٥١)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہم نے اَشْيَاعَكُمْ تمہارے جیسوں کو۔ تمہارے گروہوں کو فَهَلْ تو کیا مِنْ مُّدَّكِرٍ ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

اور ہم تمہارے ہم طریقہ بہت سوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ (٥٢)

وَكُلُّ شَيْءٍ اور ہر چیز فَعَلُوْهُ انہوں نے کیا اس کو فِي الزُّبُرِ صحیفوں میں ہے

اور جو کچھ بھی ان لوگوں نے کیا ہوا ہے، اعمال ناموں میں سب درج ہے۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ (٥٣)

وَكُلُّ اور ہر صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ چھوٹا اور بڑا مُّسْتَطَرٌ لکھا ہوا ہے

اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۙ﴿۵۴﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ بیشک تقوی والے فِيْ جَنّٰتٍ باغوں میں ہوں گے وَّنَهَرٍ اور نہروں میں

بیشک متقی لوگ باغات اور نہروں میں رہیں گے۔

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۧ﴿۵۵﴾

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ سچی عزت کی جگہ۔ سچائی کی جگہ عِنْدَ مَلِيْكٍ بادشاہ کے نزدیک

مُّقْتَدِرٍ جو اقتدار والا ہے

ایک پاکیزہ مقام میں؛ اس بادشاہ کے پاس جو کامل اقتدار والا ہے۔

سورۃ الرحمن

آیات:78 رکوع:3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ‏ (١)

اَلرَّحۡمٰنُ الرحمان

وہ خدائے رحمٰن ہے۔

عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ‏ (٢)

عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ اس نے تعلیم دی قرآن کی

جس نے قرآن سکھایا۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ‏ (٣)

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ اس نے پیدا کیا انسان کو

اسی نے انسان کو پیدا فرمایا۔

عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ‏ (٤)

عَلَّمَهُ سکھایا اس کو الۡبَيَانَ بولنا

اور اسے بولنا بھی سکھایا۔

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۙ‏ (٥)

اَلشَّمۡسُ سورج وَالۡقَمَرُ اور چاند بِحُسۡبَانٍ حساب کے ساتھ ہیں

سورج اور چاند مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔

وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ‏ (٦)

وَّالنَّجْمُ اور تارے وَّالشَّجَرُ اور درخت يَسْجُدٰنِ سجدہ کر رہے ہیں

اور بیلیں اور درخت؛ سب سجدہ ریز ہیں۔

وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷)

وَالسَّمَآءَ اور آسمان رَفَعَهَا اس نے بلند کیا اس کو وَوَضَعَ اور قائم کر دی۔ رکھ دی

الْمِيْزَانَ میزان

اور آسمان کو بھی اسی نے بلند کیا اور اسی نے میزان قائم کی ہے۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (۸)

اَلَّا تَطْغَوْا کہ نہ تم خلل ڈالو۔ زیادتی کرو فِي الْمِيْزَانِ میزان میں

کہ تم تولنے میں گڑبڑ نہ کرو۔

وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹)

وَاَقِيْمُوا اور قائم کرو۔ تولو الْوَزْنَ وزن کو بِالْقِسْطِ انصاف کے ساتھ وَلَا اور نہ

تُخْسِرُوا خسارہ کر کے دو۔ نقصان دو الْمِيْزَانَ میزان میں۔ ترازو میں

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولا کرو اور تول کو گھٹایا مت کرو۔

وَ الْاَرْضَ وَ ضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰)

وَالْاَرْضَ اور زمین وَضَعَهَا اس نے رکھ دیا اس کو لِلْاَنَامِ مخلوقات کے لیے

اور زمین کو بھی اسی نے خلقت کے لیے بنایا ہے۔

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ (۱۱)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ اس میں پھل ہیں وَّالنَّخْلُ اور کھجور کے درخت ذَاتُ الْاَكْمَامِ

خوشوں والے

اس میں میوہ جات ہیں اور غلاف دار کھجوروں کے درخت ہیں۔

وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ (۱۲)

وَالۡحَبُّ اور غلے ذُو الۡعَصۡفِ بھس والے وَالرَّيۡحَانُ اور خوشبودار پھول

اور بھوسے والا غلہ اور خوشبودار پھول بھی ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (١٣)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّکُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُکَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ۙ(١٤)

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ اس نے پیدا کیا انسان کو مِنۡ صَلۡصَالٍ بجنے والی مٹی سے کَالۡفَخَّارِ ٹھیکری کی طرح

اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی بجتی ہوئی مٹی سے پیدا فرمایا۔

وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ (١٥)

وَخَلَقَ الۡجَآنَّ اور اس نے پیدا کیا جن کو مِنۡ مَّارِجٍ شعلے والی سے مِّنۡ نَّارٍ آگ سے۔ آگ کے

اور جنات کو آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (١٦)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّکُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُکَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ (١٧)

رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ رب ہے دو مشرقوں کا وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ اور رب ہے دو مغربوں کا

وہی دونوں مشرقوں کا پروردگار ہے اور دونوں مغربوں کا پروردگار بھی وہی ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّکُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُکَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾

مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ اس نے چھوڑ دیا دو سمندروں کو یَلۡتَقِیٰنِ کہ دونوں باہم مل جائیں

اسی نے دو سمندروں کو یوں رواں کیا کہ دونوں باہم مل بھی جاتے ہیں......

بَیۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیٰنِ ﴿۲۰﴾

بَیۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے لَّا یَبۡغِیٰنِ نہیں وہ تجاوز کرتے۔ آگے بڑھتے

مگر ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوتی ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّکُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُکَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

یَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿۲۲﴾

یَخۡرُجُ مِنۡهُمَا نکلتے ہیں ان دونوں سے اللُّؤۡلُؤُ موتی وَالۡمَرۡجَانُ اور مونگے

ان دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّکُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُکَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ اور اسی کے لیے ہیں جہاز الْمُنْشَئٰتُ اونچے اٹھے ہوئے فِي الْبَحْرِ سمندر میں كَالْأَعْلَامِ اونچے پہاڑوں کی طرح

اور اسی کے اختیار میں ہیں وہ جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوتے ہیں۔

النصف

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ تو سا تھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا سب کے سب جو اس پر ہیں فَانٍ فنا ہونے والے ہیں

جو کچھ بھی اس زمین پر ہے، سب فانی ہے۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

وَّيَبْقٰى اور باقی رہے گی وَجْهُ رَبِّكَ تیرے رب کی ذات ذُو الْجَلٰلِ بزرگی والی وَالْإِكْرَامِ اور کرم والی

اور صرف آپ کے رب کی صاحبِ عظمت اور صاحبِ کرم ذات ہی باقی رہے گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ تو سا تھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (۲۹)

يَسْـَٔلُهٗ مانگتے ہیں اس سے مَنْ جو بھی فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں ہیں وَالْاَرْضِ اور زمین میں كُلَّ يَوْمٍ ہر روز هُوَ فِيْ شَاْنٍ وہ نئی شان میں ہے

آسمان وزمین میں جو بھی موجود ہیں، سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (۳۱)

سَنَفْرُغُ لَكُمْ عنقریب ہم فارغ ہو جائیں گے تمہارے لیے اَيُّهَا الثَّقَلٰنِ اے دو بوجھو اے دونوں جماعتو!

اے جن و انس کے دونوں گروہو! ہم عنقریب تمہارے [حساب کے] لیے فارغ ہوا چاہتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (۳۳)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اے گروہ جن و انس اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اگر تم استطاعت

رکھتے ہو اَنْ تَنْفُذُوْا کہ تم نکل بھاگو مِنْ اَقْطَارِ کناروں سے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کے
وَالْاَرْضِ اور زمین کے فَانْفُذُوْا تو بھاگ نکلو لَا تَنْفُذُوْنَ نہیں تم بھاگ سکتے اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ مگر ساتھ ایک زور کے

اے گروہِ جن وانس! اگر تمہارے بس میں ہو کہ تم آسمان وزمین کے کناروں سے نکل جائو تو نکل جاؤ۔ بغیر اس زبردست طاقت کے تو تم نکل ہی نہیں سکتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم
دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (۳۵)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا چھوڑ دیا جائے گا تم پر شُوَاظٌ شعلہ مِّنْ نَّارٍ آگ میں سے وَّنُحَاسٌ
اور دھواں فَلَا تَنْتَصِرٰنِ تو نہ تم دونوں مقابلہ کر سکو گے

تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا، پھر تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم
دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۳۷)

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ تو جب پھٹ جائے گا آسمان فَكَانَتْ تو ہو جائے گا وَرْدَةً سرخ
كَالدِّهَانِ سرخ چمڑے کی طرح۔ تیل کی تلچھٹ کی طرح

پھر جب آسمان پھٹ جائیگا اور ایسے سرخ ہو جائے گا جیسے لال چمڑا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (۳۹)

فَيَوْمَئِذٍ تو اس دن لَّا يُسْئَلُ نہ پوچھا جائے گا عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اپنے گناہوں کے بارے میں اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ کوئی انسان اور نہ کوئی جن

تو اس دن کسی انسان سے یا کسی جن سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ (٤١)

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ پہچانے جائیں گے مجرم بِسِيْمٰهُمْ اپنے چہروں کے ساتھ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ تو پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں سے وَالْاَقْدَامِ اور قدموں سے مجرم لوگ

مجرم اپنی علامات سے ہی پہچانے جائیں گے، پھر انہیں پیشانیوں اور پائوں سے پکڑ لیا جائے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم

دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ (٤٣)

هٰذِهٖ یہ ہے جَهَنَّمُ وہ جہنم الَّتِيْ وہ جو يُكَذِّبُ جھٹلاتے تھے بِهَا جس کو الْمُجْرِمُوْنَ مجرم

یہی تو ہے وہ جہنم جسے مجرمین جھٹلاتے رہے ہیں۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (٤٤)

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا گردش کریں گے اس کے درمیان وَبَيْنَ اور درمیان حَمِيْمٍ کھولتے پانی کے اٰنٍ جو سخت گرم ہو گا۔شدید گرم ہو گا

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکراتے پھریں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (٤٦)

وَلِمَنْ خَافَ اور واسطے اس کے جو ڈرے مَقَامَ رَبِّهٖ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے جَنَّتٰنِ دو باغ ہیں

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے ڈرے،اس کے لیے دو باغات ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تواے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (٤٨)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ہری بھری ڈالیوں والے

وہ دونوں باغ خوب شاخوں والے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم
دونوں جھٹلاؤ گے

تواے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (٥٠)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ ان دونوں میں دو چشمے ہیں تَجْرِيٰنِ بہتے ہوئے

ان دونوں باغات میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم
دونوں جھٹلاؤ گے

تواے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (٥٢)

فِيْهِمَا ان دونوں میں مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ ہر قسم کے پھلوں میں سے ہیں زَوْجٰنِ دو
قسمان

دونوں باغات میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم

دونوں جھٹلاؤ گے

تواے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآٮِٕنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ‌ؕ وَجَنَا الۡجَـنَّتَيۡنِ دَانٍ‏ ﴿۵۴﴾

مُتَّكِـِٕيۡنَ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے عَلٰى فُرُشٍ ایسے فرشوں پر بَطَآٮِٕنُهَا ان کے استر مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ موٹے تافتے کے ہوں گے وَجَنَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اور پھل دونوں باغوں کے۔ پھل توڑیں گے دونوں باغوں کے دَانٍ قریب ہوں گے۔ جھکے ہوئے ہوں گے

وہ تکیہ لگائے ہوئے ایسے قالینوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے استر؛ دبیز ریشم کے ہوں گے اور دونوں باغات کے پھل جھکے پڑ رہے ہوں گے۔

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ‏ ﴿۳۰﴾

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تواے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ‏ ﴿۵۶﴾

فِيۡهِنَّ ان میں ہوں گی قٰصِرٰتُ جھکانے والیاں الطَّرۡفِ نگاہوں کو لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ نہیں چھوا ہو گا ان کو اِنۡسٌ کسی انسان نے قَبۡلَهُمۡ ان سے پہلے وَلَا جَآنٌّ اور نہ کسی جن نے

ان میں نیچی نگاہ رکھنے والے عورتیں ہوں، جنہیں ان سے پہلے کسی انسان یا کسی جن نے چھوا تک نہ ہو گا۔

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ‏ ﴿۳۰﴾

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ (۵۸)

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ گویا کہ وہ یاقوت ہیں وَالْمَرْجَانُ اور موتی

وہ ایسی ہوں گی جیسے وہ یاقوت اور مرجان ہوں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (٦٠)

هَلْ کیا جَزَآءُ بدلہ ہے الْاِحْسَانِ احسان کا اِلَّا الْاِحْسَانُ سوائے احسان کے (کچھ اور ہے ؟)

اچھائی کا بدلہ اچھائی کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ (٦٢)

وَمِنْ دُوْنِهِمَا اور ان دونوں کے علاوہ جَنَّتٰنِ دو باغ ہیں

اور ان دو باغات کے علاوہ دو باغ اور بھی ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم

دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

مُدْهَآمَّتٰنِ (٦٤)

مُدْهَآمَّتٰنِ نہایت سبز

وہ دونوں باغات گہرے سبز رنگ کے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم
دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (٦٦)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ ان دونوں میں دو چشمے ہیں نَضَّاخَتٰنِ جوش مارنے والے

ان دونوں باغات میں دو چشمے ہیں جو ابل رہے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم
دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (٦٨)

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ ان دونوں میں پھل ہیں وَّنَخْلٌ اور کھجور کے درخت وَّرُمَّانٌ اور انار

ان دونوں میں میوہ جات، کھجوریں اور انار ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم

دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (٧٠)

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ ان میں اچھی عورتیں ہیں۔ بہترین عورتیں ہیں حِسَانٌ خوبصورت

ان میں نیک سیرت اور خوب صورت بیویاں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم

دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ (٧٢)

حُوْرٌ حوریں مَّقْصُوْرٰتٌ ٹھہرائی ہوئیں۔ روکی ہوئیں فِي الْخِيَامِ خیموں میں

یعنی وہ حوریں جنہیں خیموں میں حفاظت سے رکھا گیا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم

دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (٧٤)

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ نہیں چھوا ہو گا ان کو اِنْسٌ کسی انسان نے قَبْلَهُمْ ان سے پہلے وَلَا

جَآنٌّ اور نہ کسی جن نے

ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان یا کسی جن نے انہیں چھوا تک نہ ہو گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ‎(٧٦)‎

مُتَّكِـِٕيۡنَ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے عَلٰي رَفۡرَفٍ مسندوں پر خُضۡرٍ سبز وَّعَبۡقَرِيٍّ اور نادر حِسَانٍ نفیسان

وہ جنتی لوگ سبز رنگ کی نادر و نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ‎(٣٠)‎

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ تو ساتھ کون سی نعمتوں کے رَبِّكُمَا اپنے رب کی تم دونوں تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِى الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ‎(٧٨)‎

تَبٰرَكَ اسۡمُ بہت بابرکت ہے نام رَبِّكَ تیرے رب کا ذِي الۡجَلٰلِ جو صاحب جلال ہے وَالۡاِكۡرَامِ اور کریم ہے۔ صاحب اکرام ہے

بڑا بابرکت ہے آپ کے اس رب کا نام جو بڑی عظمت اور کرم والا ہے۔

سورۃ الواقعہ

آیات:96 رکوع:3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١)

اِذَا جب وَقَعَتِ واقع ہو جائے گی الْوَاقِعَةُ واقع ہونے والی / قیامت

جب قیامت کا وقوع ہو جائے گا۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢)

لَيْسَ نہیں ہے لِوَقْعَتِهَا اس کے واقع ہونے میں كَاذِبَةٌ کوئی جھوٹ

اس کے وقوع پذیر ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣)

خَافِضَةٌ پست کرنے والی رَّافِعَةٌ بلند کرنے والی

وہ کسی کو پست اور کسی کو بلند کرنے والی ہے۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا (٤)

اِذَا جب رُجَّتِ ہلائی جائے گی الْاَرْضُ زمین رَجًّا ہلایا جانا

جب زمین کو سخت زلزلے سے ہلا دیا جائے گا۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (٥)

وَّبُسَّتِ اور ٹکڑے کر دیے جائیں الْجِبَالُ پہاڑوں کے بَسًّا ٹکڑے ٹکڑے

اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا (٦)

فَكَانَتۡ تو وہ ہو جائیں گے هَبَآءً گرد و غبار مُّنۡۢبَثًّا بکھرا ہوا

تو وہ غبار بن کر بکھر جائیں گے۔

وَّكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ‎﴿٧﴾‏

وَّكُنۡتُمۡ اور تم ہو جاؤ گے اَزۡوَاجًا گروہ ثَلٰثَةً تین

اس وقت تم لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ‎﴿٨﴾‏

فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ پس دائیں ہاتھ والے مَاۤ کیا ہیں اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ دائیں ہاتھ والے

چنانچہ جو دائیں ہاتھ والے ہیں، ان دائیں ہاتھ والوں کی خوش بختی کے کیا کہنے!

وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ‎﴿٩﴾‏

وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ اور بائیں ہاتھ والے مَاۤ کیا ہیں اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ بائیں ہاتھ والے

اور جو بائیں ہاتھ والے ہیں، کیا بد بختی ہے ان بائیں ہاتھ والوں کی!

وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۚ‏ ‎﴿١٠﴾‏

وَالسّٰبِقُوۡنَ اور سبقت لے جانے والے السّٰبِقُوۡنَ سبقت لے جانے والے

اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے!

اُولٰٓـئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ‌ ۚ‏ ‎﴿١١﴾‏

اُولٰٓـئِكَ وہی الۡمُقَرَّبُوۡنَ مقربین

وہ تو خاص مقرب بندے ہیں۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ‎﴿١٢﴾‏

فِىۡ میں جَنّٰتِ باغات / جنتیں النَّعِيۡمِ نعمتیں

نعمتوں بھری جنت میں!

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (١٣)

ثُلَّةٌ ایک بڑا گروہ مِّنَ سے الْاَوَّلِيْنَ پہلے لوگ

ان مقربین کی بڑی تعداد پہلوں میں سے ہو گی۔

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (١٤)

وَقَلِيْلٌ اور تھوڑے سے مِّنَ سے الْاٰخِرِيْنَ بعد والے

اور بعد والوں میں سے تھوڑے سے لوگ ہوں گے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (١٥)

عَلٰى پر سُرُرٍ تخت [جمع] مَّوْضُوْنَةٍ سونے کی تاروں سے بُنے ہوئے

وہ سونے کی تاروں سے بنے تختوں پر ہوں گے۔

مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ (١٦)

مُّتَّكِئِيْنَ تکیہ لگائے ہوئے عَلَيْهَا ان پر مُتَقٰبِلِيْنَ آمنے سامنے

آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (١٧)

يَطُوْفُ گردش کر رہے ہوں گے عَلَيْهِمْ ان پر وِلْدَانٌ بچے مُّخَلَّدُوْنَ ہمیشہ رہنے والے

ہمیشہ بچّے رہنے والے خدمت گزار ان کے ارد گرد پھرا کریں گے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (١٨)

بِاَكْوَابٍ پیالوں کے ساتھ وَّاَبَارِيْقَ اور صراحیاں وَكَاْسٍ اور جام مِّنْ مَّعِيْنٍ بہتی شراب کے

پیالے، صراحیاں اور بہتی شراب سے بھرے جام لے کر [حاضرِ خدمت رہیں گے]

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ (١٩)

لَّا يُصَدَّعُوْنَ انہیں سر درد نہ ہو گا عَنْهَا اس سے وَلَا يُنْزِفُوْنَ اور نہ ان کی عقل زائل ہو گی / وہ بدمست نہیں ہوں گے

اس شراب سے نہ تو انہیں سر درد ہو گا اور نہ ہی عقل زائل ہو گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ (٢٠)

وَفَاكِهَةٍ اور پھل مِّمَّا اس میں سے جو يَتَخَيَّرُوْنَ وہ چن لیں گے

اور ان کے من پسند پھل [لے کر پھر رہے ہوں گے۔]

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (٢١)

وَلَحْمِ اور گوشت طَيْرٍ پرندے مِّمَّا اس میں سے جو يَشْتَهُوْنَ وہ خواہش کریں گے

اور جن پرندوں کا گوشت کو ان کا جی چاہے!

وَحُوْرٌ عِيْنٌ (٢٢)

وَحُوْرٌ اور حوریں عِيْنٌ بڑی آنکھوں والی

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں!

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (٢٣)

كَاَمْثَالِ جیسے مثال اللُّؤْلُؤِ موتی الْمَكْنُوْنِ چھپے ہوئے

ایسی؛ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں!

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٤)

جَزَآءً صلہ بِمَا اس کا جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ عمل کیا کرتے تھے

یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (٢٥)

لَا يَسْمَعُوْنَ وہ نہیں سنیں گے فِيْهَا اس میں لَغْوًا کوئی لغوبات / بیہودہ بات وَّلَا

تَاۡثِيۡمًا اور نہ کوئی گناہ کی بات / گالم گلوچ

وہ اس جنت میں کوئی بے ہودہ بات یا گالم گلوچ نہیں سنیں گے۔

اِلَّا قِيۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

اِلَّا مگر قِيۡلًا کہا جانا سَلٰمًا سَلٰمًا سلام ہی سلام

انہیں تو بس سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔

وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ﴿۲۷﴾

وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ اور دائیں ہاتھ والے مَاۤ کیا بات ہے اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ دائیں ہاتھ والے

اور داہنے ہاتھ والے؛ داہنے ہاتھ والوں کی کیا بات ہے!

فِىۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۸﴾

فِىۡ سِدۡرٍ بیریوں میں مَّخۡضُوۡدٍ بغیر کانٹوں والی

وہ [ایسے باغات میں ہوں گے جن میں] بغیر کانٹوں والی بیریاں ہوں گی۔

وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۹﴾

وَّطَلۡحٍ اور کیلے مَّنۡضُوۡدٍ تہ بہ تہ / گچھے

اور کیلوں کے گچھے ہوں گے۔

وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ۙ﴿۳۰﴾

وَّظِلٍّ اور سائے مَّمۡدُوۡدٍ لمبے

اور دور تک پھیلے ہوئے سائے ہوں گے۔

وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ۙ﴿۳۱﴾

وَّمَآءٍ اور پانی مَّسۡكُوۡبٍ رواں دواں / اوپر سے گرتا ہوا

اور [آبشاروں کا] رواں دواں پانی ہو گا۔

وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾

وَّفَاكِهَةٍ اور پھل كَثِيْرَةٍ بہت سے

اور بکثرت پھل ہوں گے۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

لَّا مَقْطُوْعَةٍ نہ ختم ہونے والے وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ اور نہ روکے جانے والے

جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہو گی۔

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾

وَّفُرُشٍ اور نشست گاہیں مَّرْفُوْعَةٍ اونچی

اور اونچی اونچی نشست گاہیں ہوں گی۔

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

اِنَّآ بیشک ہم نے اَنْشَاْنٰهُنَّ ہم نے انہیں پیدا کیا اِنْشَآءً ایک خاص انداز سے

ہم نے ان جنتی عورتوں کو ایک خاص انداز سے بنایا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ تو ہم نے انہیں بنایا اَبْكَارًا کنواریاں

یعنی ہم نے انہیں ایسا بنایا کہ وہ کنواریاں رہیں گی۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾

عُرُبًا عاشق / پیار سے بھری ہوئی اَتْرَابًا ہم عمر

جو محبت سے لبریز اور ہم عمر ہوں گی۔

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ دائیں ہاتھ والوں کے لیے

یہ سب نعمتیں دائیں ہاتھ والوں کے لیے ہیں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۹﴾

ثُلَّةٌ ایک بڑا گروہ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ پہلے لوگوں میں سے

ان کا ایک بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہو گا۔

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۴۰﴾

وَثُلَّةٌ اور ایک بڑا گروہ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ بعد والوں میں سے

اور ایک بڑا گروہ بعد والے لوگوں میں سے ہو گا۔

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں ہاتھ والے مَاۤ کیا برے ہیں اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ بائیں ہاتھ والے

جو بائیں ہاتھ والے ہیں؛ بائیں ہاتھ والوں کی بد بختی کا کیا کہا جائے!

فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِيۡمٍ ﴿۴۲﴾

فِىۡ میں سَمُوۡمٍ لو / گرم ہوا وَّحَمِيۡمٍ اور کھولتا ہوا پانی

وہ تپتی ہوئی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

وَّ ظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾

وَّظِلٍّ اور سایہ مِّنۡ سے يَّحۡمُوۡمٍ سیاہ دھواں

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ﴿۴۴﴾

لَّا بَارِدٍ نہ ٹھنڈا وَّلَا كَرِيۡمٍ اور نہ آرام دہ

جو نہ تو ٹھنڈا ہو گا اور نہ ہی آرام دہ۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ﴿۴۵﴾

اِنَّهُمۡ بے شک وہ كَانُوۡا وہ تھے قَبۡلَ ذٰلِكَ اس سے پہلے مُتۡرَفِيۡنَ عیاشیوں میں رہنے

والے

وہ لوگ اس سے پہلے بڑی عیاشی میں رہتے تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾

وَكَانُوْا اور تھے وہ يُصِرُّوْنَ اصرار کرتے عَلَى پر الْحِنْثِ گناہ الْعَظِيْمِ بڑا

اور وہ گناہِ عظیم پر اڑے رہتے تھے۔

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اور وہ کہا کرتے تھے اَئِذَا کیا جب مِتْنَا ہم مر جائیں گے وَكُنَّا اور ہم ہو جائیں گے تُرَابًا مٹی وَّعِظَامًا اور ہڈیاں ءَاِنَّا کیا بیشک ہم لَمَبْعُوْثُوْنَ البتہ ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟

اور کہا کرتے تھے: بھلا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں بن کر رہ جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا کیا بھلا ہمارے آباؤاجداد الْاَوَّلُوْنَ پہلے

اور کیا ہمارے گزرے ہوئے آباؤاجداد بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

قُلْ فرما دیجیے اِنَّ بیشک الْاَوَّلِيْنَ سب پہلے وَالْاٰخِرِيْنَ اور سب بعد والے

فرما دیجئے کہ سب اگلوں اور پچھلوں کو

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ضرور جمع کیے جائیں گے اِلٰى تک مِيْقَاتِ ایک وقت يَوْمٍ دن مَّعْلُوْمٍ مقرر

لازماً ایک مقررہ وقت پر جمع کیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ (٥١)

ثُمَّ پھر اِنَّكُمْ بیشک تم اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ اے گمراہو الْمُكَذِّبُوْنَ جھٹلانے والو

پھر اے گمراہو! اے جھٹلانے والو! یقیناً تمہیں...

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ (٥٢)

لَاٰكِلُوْنَ البتہ کھانے والے ہو مِنْ شَجَرٍ ایک درخت سے مِّنْ زَقُّوْمٍ زقوم کے

زقوم کے پودے کو کھانا پڑے گا۔

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (٥٣)

فَمَالِئُوْنَ پھر بھرنے والے ہو مِنْهَا اس سے الْبُطُوْنَ پیٹ [جمع]

اور اسی سے پیٹ بھرنا پڑے گا۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (٥٤)

فَشٰرِبُوْنَ پھر پینے والے ہو عَلَيْهِ اس پر مِنَ الْحَمِيْمِ کھولتے پانی میں سے

پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پینا پڑے گا۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ (٥٥)

فَشٰرِبُوْنَ پھر پینے والے ہو شُرْبَ پینا الْهِيْمِ پیاسا اونٹ

اور یہ پینا بھی پیاسے اونٹوں کی طرح ہو گا۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ (٥٦)

هٰذَا یہ ہے نُزُلُهُمْ ان کی ضیافت / مہمان نوازی يَوْمَ الدِّيْنِ بدلے کے دن

قیامت کے دن ان کی یہی ضیافت ہو گی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ (٥٧)

نَحْنُ ہم خَلَقْنٰكُمْ ہم نے تمہیں پیدا کیا فَلَوْلَا پھر کیوں نہیں تُصَدِّقُوْنَ تم مانتے / تصدیق کرتے

ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے تو پھر تم مانتے کیوں نہیں؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (٥٨)

اَفَرَءَيْتُمْ کیا بھلا تم نے دیکھا / تم ذرا یہ بتلاؤ مَّا جو تُمْنُوْنَ تم نطفہ ڈالتے ہو

بھلا دیکھو تو کہ یہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (٥٩)

ءَاَنْتُمْ کیا تم تَخْلُقُوْنَهٗٓ تم اسے پیدا کرتے ہو اَمْ یا نَحْنُ ہم الْخٰلِقُوْنَ پیدا کرنے والے

کیا تم اس سے بچہ بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (٦٠)

نَحْنُ ہم قَدَّرْنَا ہم نے طے کیا ہے بَيْنَكُمُ تمہارے درمیان الْمَوْتَ موت وَمَا نَحْنُ اور ہم نہیں ہیں بِمَسْبُوْقِيْنَ عاجز / مغلوب

ہم نے ہی تمہارے درمیان موت کا فیصلہ کر رکھا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ہیں...

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٦١)

عَلٰٓى اَنْ اس بات پر کہ نُّبَدِّلَ ہم تبدیل کر ڈالیں اَمْثَالَكُمْ تم جیسے وَنُنْشِئَكُمْ اور ہم نئے سرے سے تمہیں پیدا کریں فِيْ مَا اس صورت میں جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

کہ تمہاری جگہ تمہاری طرح کے اور لوگ لے آئیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں بنا دیں جسے تم جانتے بھی نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (٦٢)

وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق عَلِمْتُمُ تمہیں علم ہو چکا ہے النَّشْاَةَ پیدائش الْاُوْلٰى پہلی دفعہ

فَلَوْلَا تو کیوں نہیں تَذَكَّرُوْنَ تم نصیحت حاصل کرتے / سمجھتے

اور تمہیں پہلی پیدائش کا بخوبی علم ہو چکا ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

اَفَرَءَيْتُمْ کیا بھلا تم نے دیکھا / تم ذرا یہ بتلاؤ مَّا جو تَحْرُثُوْنَ تم بیج بوتے ہو

بھلا دیکھو تو کہ یہ جو بیج تم بوتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

ءَاَنْتُمْ کیا تم تَزْرَعُوْنَهٗٓ تم اسے اگاتے ہو اَمْ یا نَحْنُ ہم الزّٰرِعُوْنَ اگانے والے

کیا تم اس کو اگاتے ہو یا اگانے والے ہم ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

لَوْ اگر نَشَآءُ ہم چاہیں لَجَعَلْنٰهُ البتہ ہم اسے کردیں حُطَامًا ریزہ ریزہ فَظَلْتُمْ تو تم رہ جاؤ تَفَكَّهُوْنَ باتیں بناتے

اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کردیں، پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ...

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

اِنَّا بیشک ہم لَمُغْرَمُوْنَ البتہ تاوان ڈالے گئے

کہ ہم پر تو الٹا تاوان پڑ گیا۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

بَلْ بلکہ نَحْنُ ہم مَحْرُوْمُوْنَ محروم کردیے گئے

بلکہ ہمارے تو نصیب ہی پھوٹ گئے۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

اَفَرَءَيْتُمُ کیا بھلا تم نے دیکھا / تم ذرا یہ بتلاؤ الْمَآءَ پانی الَّذِيْ جو تَشْرَبُوْنَ تم پیتے ہو

بھلا دیکھو تو کہ جس پانی کو تم پیتے ہو۔

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿٦٩﴾

ءَاَنۡتُمۡ کیا تم اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ تم اسے برساتے ہو / اتارتے ہو مِنَ الۡمُزۡنِ بادل سے اَمۡ
نَحۡنُ یا ہم الۡمُنۡزِلُوۡنَ برسانے والے

کیا تم اسے بادل سے برساتے ہو یا برسانے والے ہم ہیں؟

لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾

لَوۡ اگر نَشَآءُ ہم چاہیں جَعَلۡنٰهُ ہم اسے کر دیں اُجَاجًا کڑوا فَلَوۡلَا پھر کیوں نہیں
تَشۡكُرُوۡنَ تم شکر ادا کرتے

اگر ہم چاہیں تو اسے کڑوا کر دیں، تو آخر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ تُوۡرُوۡنَ ﴿٧١﴾

اَفَرَءَيۡتُمُ کیا بھلا تم نے دیکھا / تم ذرا یہ بتلاؤ النَّارَ آگ الَّتِىۡ وہ جو تُوۡرُوۡنَ تم
سلگاتے ہو

بھلا دیکھو تو کہ جس آگ کو تم سلگاتے ہو۔

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿٧٢﴾

ءَاَنۡتُمۡ کیا تم اَنۡشَاۡتُمۡ تم پیدا کرتے ہو شَجَرَتَهَاۤ اس کا درخت اَمۡ یا نَحۡنُ ہم
الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ پیدا کرنے والے

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا پیدا کرنے والے ہم ہیں؟

نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿٧٣﴾

الثلاثۃ

نَحْنُ ہم جَعَلْنٰهَا ہم نے اسے بنادیا تَذْكِرَةً نصیحت وَّمَتَاعًا اور فائدہ لِّلْمُقْوِيْنَ مسافروں کے لیے

ہم نے اس کو نصیحت حاصل کرنے کا سبب اور مسافروں کے فائدے کی چیز بنایا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

فَسَبِّحْ پس تسبیح کیجیے بِاسْمِ نام کی رَبِّكَ آپ کا پروردگار الْعَظِيْمِ عظیم الشان

لہٰذا آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح بیان کیجئے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

فَلَآ اُقْسِمُ پس میں قسم کھاتا ہوں بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ تاروں کی منازل کی

مجھے تاروں کی منازل کی قسم!

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾

وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَقَسَمٌ البتہ ایک قسم لَّوْ تَعْلَمُوْنَ اگر تم سمجھو تو عَظِيْمٌ بہت بڑی

اور اگر تم سمجھو تو بلاشبہ یہ بہت بڑی قسم ہے!

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اِنَّهٗ بیشک وہ لَقُرْاٰنٌ البتہ ایک قرآن كَرِيْمٌ پروقار / باعزت

بیشک یہ پروقار قرآن ہے۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

فِيْ میں كِتٰبٍ ایک کتاب مَّكْنُوْنٍ محفوظ

جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

لَّا يَمَسُّهٗٓ اسے نہیں چھوتے اِلَّا مگر الْمُطَهَّرُوْنَ پاکیزہ لوگ

اسے پاکیزہ لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں چھو سکتا۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۸۰)

تَنْزِيْلٌ نازل کردہ مِّنْ کی طرف سے رَّبِّ پروردگار الْعٰلَمِيْنَ سب جہان

یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا جارہا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ (۸۱)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ کیا بھلا اس بات کے بارے میں اَنْتُمْ تم مُّدْهِنُوْنَ معمولی سمجھنے والے

کیا تم اس کلام کو معمولی سمجھتے ہو؟

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ (۸۲)

وَتَجْعَلُوْنَ اور تم بناتے ہو رِزْقَكُمْ اپنا وظیفہ زندگی اَنَّكُمْ کہ تم تُكَذِّبُوْنَ تم جھٹلاتے ہو

اور تم نے جھٹلانے کو ہی اپنا وظیفہ زندگی بنا لیا ہے؟

فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (۸۳)

فَلَوْلَاۤ پس کیوں نہیں اِذَا جب بَلَغَتِ پہنچ جاتی ہے الْحُلْقُوْمَ حلق / نرخرہ

چنانچہ ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ جب روح حلق تک آ پہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (۸۴)

وَاَنْتُمْ اور تم حِيْنَئِذٍ اس وقت تَنْظُرُوْنَ تم دیکھ رہے ہوتے ہو

اور تم اس وقت بس دیکھتے رہ جاتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (۸۵)

وَنَحْنُ اور ہم اَقْرَبُ زیادہ قریب اِلَيْهِ اس سے مِنْكُمْ تمہاری نسبت وَلٰكِنْ اور لیکن لَّا تُبْصِرُوْنَ تم دیکھ نہیں پاتے

اور ہم تمہاری نسبت اس کے زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمہیں نظر نہیں آتے۔

فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ﴿۸۶﴾

فَلَوْ لَاۤ پس کیوں نہیں اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو غَیْرَ نہیں مَدِیْنِیْنَ زیرِ اختیار

پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ اگر تم کسی کے زیرِ اختیار نہیں ہو...

تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۸۷﴾

تَرْجِعُوْنَهَاۤ تم اسے لوٹا لیتے اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِیْنَ سچے

تو اگر تم سچے ہو، تو تم اس روح کو واپس کیوں نہیں لوٹا لیتے؟

فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۸۸﴾

فَاَمَّاۤ اِنْ پھر اگر كَانَ وہ ہو مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ مقربین میں سے

پھر مرنے والا شخص اگر مقربین میں سے ہو...

فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ ۙ۬ وَّ جَنَّتُ نَعِیْمٍ ﴿۸۹﴾

فَرَوْحٌ تو راحت وَّرَیْحَانٌ اور خوشبوئیں وَّجَنَّتُ اور جنت نَعِیْمٍ نعمتوں والی

تو اس کے لیے راحت و آرام، خوشبوئیں اور نعمتوں بھری جنت ہے۔

وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۹۰﴾

وَاَمَّاۤ اِنْ اور اگر كَانَ وہ ہو مِنْ سے اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ دائیں ہاتھ والے

اور مرنے والا شخص اگر دائیں والوں میں سے ہو...

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۹۱﴾

فَسَلٰمٌ تو سلام ہے لَّكَ تجھ پر مِنْ کی طرف سے اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ دائیں ہاتھ والے

تو اس سے کہا جائے گا کہ تم پر دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہے۔

وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۹۲﴾

وَاَمَّاۤ اِنْ اور اگر كَانَ وہ ہو مِنَ سے الْمُكَذِّبِیْنَ جھٹلانے والے الضَّآلِّیْنَ گمراہ

[جمع]

اور اگر مرنے والا شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو گا...

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

فَنُزُلٌ تو ضیافت / مہمانی مِّنْ سے حَمِيْمٍ کھولتا ہوا پانی

تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی ضیافت ہو گی۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

وَّتَصْلِيَةُ اور جھونکا جانا جَحِيْمٍ جہنم

اور اسے دوزخ میں جھونکا جائے گا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

اِنَّ هٰذَا بیشک یہ لَهُوَ البتہ یہی ہے حَقُّ الْيَقِيْنِ قطعی حق

بیشک یہ یقینی طور پر حق بات ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

فَسَبِّحْ پس تسبیح کیجیے بِاسْمِ نام کی رَبِّكَ آپ کا پروردگار الْعَظِيْمِ عظیم الشان

لہٰذا آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے۔

سورۃ الحدید

آیات:29 رکوع:4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (۱)

سَبَّحَ تسبیح کی ہے۔ کرتی ہے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے مَا فِي السَّمٰوٰتِ ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے وَالۡاَرۡضِ اور زمین میں وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ اور وہ زبردست ہے الۡحَكِيۡمُ حکمت والا ہے

آسمان وزمین کی ہر مخلوق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہی ہے سب پر غالب اور کامل حکمت والا۔

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (۲)

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ اسی کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی يُحۡىٖ وہ زندہ کرتا ہے وَيُمِيۡتُ اور موت دیتا ہے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ اور وہ ہر چیز پر قَدِيۡرٌ قدرت رکھتا ہے

آسمان وزمین کی سلطنت اسی کی ہے۔ وہی زندگی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے۔

هُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ‌ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ (۳)

هُوَ الۡاَوَّلُ وہی اول ہے وَالۡاٰخِرُ اور وہی آخر ہے وَالظَّاهِرُ اور ظاہر ہے وَالۡبَاطِنُ اور باطن ہے وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ اور وہ ہر چیز کو عَلِيۡمٌ جاننے والا ہے

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، اور وہی ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (٤)

هُوَ الَّذِيْ وہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو وَالْاَرْضَ اور زمین کو فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ چھ دنوں میں ثُمَّ اسْتَوٰى پھر جلوہ فرما ہوا عَلَى الْعَرْشِ عرش پر يَعْلَمُ وہ جانتا ہے مَا جو کچھ يَلِجُ داخل ہوتا ہے فِي الْاَرْضِ زمین میں وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا اور جو کچھ نکلتا ہے اس میں سے وَمَا يَنْزِلُ اور جو کچھ اترتا ہے مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں وَهُوَ مَعَكُمْ اور وہ تمہارے ساتھ ہے اَيْنَ جہاں مَا كُنْتُمْ کہیں تم ہوتے ہو وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ساتھ اس کے جو تم عمل کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا ہے

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا اور پھر عرش پر مستوی ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو، وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (٥)

لَهٗ اسی کے لیے ہے مُلْكُ بادشاہت السَّمٰوٰتِ آسمانوں کی وَالْاَرْضِ اور زمین کی وَاِلَى اللّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف تُرْجَعُ لوٹائے جاتے ہیں الْاُمُوْرُ سب کام

آسمان و زمین کی سلطنت اسی کی ہے۔ اور سب معاملات کو اللہ تعالیٰ کے حضور ہی پیش ہونا ہے۔

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

(٦)

يُوْلِجُ الَّيْلَ داخل کرتا ہے رات کو فِي النَّهَارِ دن میں وَيُوْلِجُ النَّهَارَ اور داخل کرتا ہے دن کو فِي الَّيْلِ رات میں وَهُوَ عَلِيْمٌ اور وہ جاننے والا ہے بِذَاتِ الصُّدُوْرِ سینوں کے بھید

وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور وہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (٧)

اٰمِنُوْا ایمان لاؤ بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرَسُوْلِهٖ اور اس کے رسول پر وَاَنْفِقُوْا مِمَّا اور خرچ کرو اس میں سے جو جَعَلَكُمْ اس نے بنایا تم کو مُّسْتَخْلَفِيْنَ پیچھے رہ جانے والے۔ خلیفہ۔ جانشین فِيْهِ اس میں فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تو وہ لوگ جو ایمان لائے مِنْكُمْ تم میں سے وَاَنْفَقُوْا اور انہوں نے خرچ کیا لَهُمْ اَجْرٌ ان کے لیے اجر ہے كَبِيْرٌ بڑا

تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو اس مال میں سے جس میں اس نے تمہیں قائم مقام بنایا ہے۔ چنانچہ تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئیں اور خرچ کریں انہیں بہت بڑا اجر ملے گا۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٨)

وَمَا لَكُمْ اور کیا ہے تمہارے لیے لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ نہیں تم ایمان لاتے ہو اللہ تعالیٰ پر وَالرَّسُوْلُ اور رسول يَدْعُوْكُمْ بلاتا ہے تم کو لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ تاکہ تم ایمان لاؤ اپنے رب پر وَقَدْ اَخَذَ حالانکہ تحقیق اس نے لیا ہے مِيْثَاقَكُمْ پختہ عہد تم سے اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اگر ہو تم ایمان لانے والے

اور تمہارے پاس کیا عذر ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہ لائو حالانکہ رسول [ﷺ] تمہیں دعوت دے رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آئو، اور اگر تم یقین کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ (۹)

هُوَ الَّذِيْ وہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے يُنَزِّلُ جو اتارتا ہے عَلٰي عَبۡدِهٖۤ اپنے بندے پر اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ آیات روشن لِّيُخۡرِجَكُمۡ تاکہ وہ نکالے تم کو مِّنَ الظُّلُمٰتِ اندھیروں سے اِلَى النُّوۡرِ روشنی کی طرف وَاِنَّ اللّٰهَ اور بیشک اللہ تعالیٰ بِكُمۡ ساتھ تمہارے لَرَءُوۡفٌ البتہ شفقت کرنے والا رَّحِيۡمٌ مہربان ہے

وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات نازل فرماتا ہے تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر بڑا شفیق اور نہایت مہربان ہے۔

وَ مَا لَكُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا یَسۡتَوِیۡ مِنۡكُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیۡنَ اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ قٰتَلُوۡا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰی ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ (۱۰)

وَمَا اور کیا ہے لَكُمۡ تم کو اَلَّا تُنۡفِقُوۡا کہ نہیں تم خرچ کرتے ہو فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے راستے میں وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے میراث السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ آسمانوں کی اور زمین کی لَا يَسۡتَوِيۡ مِنۡكُمۡ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے مَّنۡ اَنۡفَقَ جس نے خرچ کیا مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ فتح سے پہلے وَقٰتَلَ اور جنگ کی اُولٰٓئِكَ اَعۡظَمُ یہی لوگ زیادہ بڑے ہیں دَرَجَةً درجے میں مِّنَ الَّذِيۡنَ اَنۡفَقُوۡا ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا مِنۡۢ بَعۡدُ اس کے بعد وَقٰتَلُوۡا اور انہوں نے جنگ

کی وَكُلًّا اور ہر ایک کو وَّعَدَ اللّٰهُ وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے الْحُسْنٰى بھلائی کا وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ اور اللہ تعالیٰ ساتھ اس کے جو تم عمل کرتے ہو خَبِيْرٌ باخبر ہے

اور تمہارے پاس کیا عذر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو، حالانکہ سب آسمان وزمین کی آخری ملکیت تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ تم میں سے کوئی ان کے برابر نہیں ہو سکتا جو فتح مکہ سے پہلے خرچ کر چکے اور قتال کر چکے۔ یہ لوگ درجہ میں ان لوگوں سے کہیں بڑے ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا۔ اگرچہ بھلائی کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے کر رکھا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ (۱۱)

مَنْ ذَا الَّذِيْ کون ہے جو يُقْرِضُ اللّٰهَ قرض دے گا اللہ تعالیٰ کو قَرْضًا حَسَنًا
قرض حسنہ فَيُضٰعِفَهٗ پھر وہ دوگنا کرے گا اس کو لَهٗ اس کے لیے وَلَهٗۤ اَجْرٌ اور اس
کے لیے اجر ہے كَرِيْمٌ عزت والا

کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے فائدے کے لیے اس میں کئی گنا اضافہ فرمادے اور اس کے لیے باعزت اجر بھی ہو۔

یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (۱۲)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ جس دن تم دیکھو گے مومن مردوں کو وَالْمُؤْمِنٰتِ اور
مومن عورتوں کو يَسْعٰى نُوْرُهُمْ دوڑتا ہے نور ان کا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ان کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ اور ان کے دائیں ہاتھ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ (کہا جائے گا) خوشخبری ہی ہے
تم کو آج کے دن جَنّٰتٌ باغات ہیں تَجْرِيْ بہتی ہیں مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ان کے نیچے
سے نہریں خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ذٰلِكَ یہی هُوَ الْفَوْزُ وہ

کامیابی ہے الۡعَظِیۡمُ بڑی

جس دن آپ اہلِ ایمان مرد وخواتین کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب چل رہا ہو گا۔ آج تم کو بشارت ہے ایسے باغات کی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی تو ہے بڑی کامیابی!

یَوۡمَ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِکُمۡ ۚ قِیۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَکُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَیۡنَہُمۡ بِسُوۡرٍ لَّہٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُہٗ فِیۡہِ الرَّحۡمَۃُ وَ ظَاہِرُہٗ مِنۡ قِبَلِہِ الۡعَذَابُ ﴿ؕ۱۳﴾

یَوۡمَ جس دن یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ کہیں گے منافق (مرد) وَالۡمُنٰفِقٰتُ اور منافق عورتیں لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے انۡظُرُوۡنَا دیکھو ہم کو نَقۡتَبِسۡ ہم روشنی حاصل کریں مِنۡ نُّوۡرِکُمۡ تمہارے نور سے قِیۡلَ کہہ دیا جائے گا ارۡجِعُوۡا لوٹ جاؤ۔ پلٹ جاؤ وَرَآءَکُمۡ اپنے پیچھے فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا پھر تلاش کرو نور کو فَضُرِبَ بَیۡنَہُمۡ تو حائل کر دی جائے گی ان کے درمیان بِسُوۡرٍ ایک دیوار لَّہٗ اس کا بَابٌ ایک دروازہ ہو گا بَاطِنُہٗ اس کے اندر فِیۡہِ اس میں الرَّحۡمَۃُ رحمت ہو گی وَظَاہِرُہٗ اور اس کے باہر مِنۡ قِبَلِہِ اس کے سامنے سے الۡعَذَابُ عذاب ہو گا

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کر لو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔ ان کو جواب دیا جائے گا: "پیچھے ہٹو! پھر کوئی اور نور تلاش کرو۔" پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ اس کی اندرونی جانب میں رحمت ہو گی اور اس کی بیرونی طرف میں عذاب ہو گا۔

یُنَادُوۡنَہُمۡ اَلَمۡ نَکُنۡ مَّعَکُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰی وَ لٰکِنَّکُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ وَ تَرَبَّصۡتُمۡ وَ ارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡکُمُ الۡاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ وَ غَرَّکُمۡ بِاللّٰہِ

الۡغَرُوۡرُ (١٤)

يُنَادُوۡنَهُمۡ وہ پکاریں گے ان کو اَلَمۡ کیا نہ نَكُنۡ تھے ہم مَّعَكُمۡ تمہارے ساتھ قَالُوۡا وہ کہیں گے بَلٰى کیوں نہیں وَلٰكِنَّكُمۡ لیکن تم نے فَتَنۡتُمۡ فتنے میں ڈالا تم نے اَنۡفُسَكُمۡ اپنے نفسوں کو وَتَرَبَّصۡتُمۡ اور موقعہ پرستی کی تم نے وَارۡتَبۡتُمۡ اور شک میں پڑے رہے تم وَغَرَّتۡكُمُ اور دھوکے میں ڈالا تم کو الۡاَمَانِىُّ خواہشات نے حَتّٰى جَآءَ یہاں تک کہ آگیا اَمۡرُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ وَغَرَّكُمۡ اور دھوکے میں ڈالا تم کو بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بارے میں الۡغَرُوۡرُ بڑے دھوکے باز نے

منافقین؛ اہل ایمان کو ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ جواب دیں گے: ساتھ تو تھے، مگر تم نے خود اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا، تم موقع پرستی کیا کرتے تھے، تم شک میں مبتلا رہتے تھے اور جھوٹی توقعات نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آپہنچا۔ اور اس بڑے دھوکے باز [شیطان] نے تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ؕ مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ‌ؕ هِىَ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ (١٥)

فَالۡيَوۡمَ تو آج لَا يُؤۡخَذُ نہ لیا جائے گا مِنۡكُمۡ تم سے فِدۡيَةٌ کوئی فدیہ وَّلَا مِنَ الَّذِيۡنَ اور نہ ان لوگوں سے كَفَرُوۡا جنہوں نے کفر کیا مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ ٹھکانہ تمہارا آگ ہے هِىَ وہ مَوۡلٰٮكُمۡ دوست ہے تمہاری وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ اور بدترین انجام۔ ٹھکانہ

لہٰذا آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ جہنم تم سب کا ٹھکانہ ہے، اب وہی تمہاری ساتھی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

الۡحَقِّ ۙ وَ لَا یَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ عَلَیۡہِمُ الۡاَمَدُ
فَقَسَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اَلَمۡ یَاۡنِ کیا نہیں وقت آیا لِلَّذِیۡنَ ان لوگوں کے لیے اٰمَنُوۡۤا جو ایمان لائے ہیں اَنۡ
تَخۡشَعَ کہ جھک جائیں قُلُوۡبُہُمۡ ان کے دل لِذِکۡرِ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے
وَمَا نَزَلَ اور جو کچھ اترا مِنَ الۡحَقِّ حق میں سے وَلَا یَکُوۡنُوۡا اور نہ وہ ہوں کَالَّذِیۡنَ
ان لوگوں کی طرح اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ جو دیئے گئے کتاب مِنۡ قَبۡلُ اس سے قبل فَطَالَ تو
لمبی ہو گئی عَلَیۡہِمُ الۡاَمَدُ ان پر مدت فَقَسَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ تو سخت ہو گئے ان کے دل
وَکَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ اور بہت سے ان میں سے فٰسِقُوۡنَ نافرمان ہیں

کیا اہلِ ایمان کے لیے اب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور نازل ہونے والے دینِ حق کے لیے جھک جائیں؟ اور ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر ایک لمبا زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اِعۡلَمُوۡۤا جان لو اَنَّ اللّٰہَ بیشک اللہ تعالیٰ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ زندہ کرتا ہے زمین کو بَعۡدَ
مَوۡتِہَا اس کی موت کے بعد قَدۡ بَیَّنَّا تحقیق بیان کیں ہم نے لَکُمۡ تمہارے لیے
الۡاٰیٰتِ آیات لَعَلَّکُمۡ تاکہ تم تَعۡقِلُوۡنَ تم عقل سے کام لو

خوب جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرماتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کھول کر بیان کی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ وَ الۡمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقۡرَضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَہُمۡ وَ
لَہُمۡ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۸﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ بیشک صدقہ کرنے والے مردوَالْمُصَّدِّقٰتِ اور صدقہ کرنے والی عورتیں وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ اور انہوں نے قرض دیا اللہ تعالیٰ کو قَرْضًا حَسَنًا قرض حسنہ يُّضٰعَفُ دوگنا کیا جائے گا لَهُمْ ان کے لیے وَلَهُمْ اور ان کے لیے اَجْرٌ كَرِيْمٌ اجر ہے عزت والا

بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی خواتین یعنی وہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دیا ہے، ان کو کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا، اور انہیں باعزت اجر بھی ملے گا۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور وہ لوگ جو ایمان لائے بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسولوں پر اُولٰٓئِكَ یہی لوگ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وہ سچے ہیں وَالشُّهَدَآءُ اور شہید ہیں عِنْدَ رَبِّهِمْ اپنے رب کے نزدیک لَهُمْ اَجْرُهُمْ ان کے لیے ان کا اجر ہے وَنُوْرُهُمْ اور ان کا نور ہے وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ كَفَرُوْا جنہوں نے کفر کیا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اُولٰٓئِكَ یہی لوگ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ جہنم والے ہیں

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہی اپنے رب کے ہاں صدیق اور شہید ہیں۔ انہیں ان کا اجر اور ان کا نور ملے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی لوگ دوزخی ہیں۔

اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (٢٠)

اِعْلَمُوْٓا جان لو اَنَّمَا بیشک الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا دنیا کی زندگی لَعِبٌ کھیل ہے وَّلَهْوٌ اور دل لگی ہے وَّزِيْنَةٌ اور زینت ہے وَّتَفَاخُرٌۢ اور باہم فخر کرنا بَيْنَكُمْ آپس میں وَتَكَاثُرٌ اور ایک دوسرے سے کثرت حاصل کرنا فِي الْاَمْوَالِ مال میں وَالْاَوْلَادِ اور اولاد میں كَمَثَلِ غَيْثٍ مانند مثال ایک بارش کے ہے اَعْجَبَ الْكُفَّارَ خوش کیا کسانوں کو نَبَاتُهٗ اس کی نباتات نے ثُمَّ يَهِيْجُ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا پھر تم دیکھتے ہو اس کو کہ زرد ہو گئی ثُمَّ يَكُوْنُ پھر وہ ہو جاتی ہے حُطَامًا ریزہ ریزہ وَفِي الْاٰخِرَةِ اور آخرت میں عَذَابٌ شَدِيْدٌ سخت عذاب ہے وَّمَغْفِرَةٌ اور بخشش مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وَرِضْوَانٌ اور رضامندی وَمَا اور نہیں الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ دنیا کی زندگی اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ مگر دھوکے کا سامان

خوب جان لو کہ دنیوی زندگی تو صرف ایک کھیل، دل لگی، اور ظاہری سجاوٹ، باہمی تفاخر اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ کی طلب ہے۔ جیسے ایک بارش ہو کہ اس کی پیداوار کسانوں کو بڑی بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، اور تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو جاتی ہے اور آخر کار وہ چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی بھی ہے اور دنیوی زندگی تو ایک دھوکے کے سامان کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (٢١)

سَابِقُوْٓا ایک دوسرے سے آگے بڑھو اِلٰى مَغْفِرَةٍ بخشش کی طرف مِّنْ رَّبِّكُمْ اپنے رب کی طرف سے وَجَنَّةٍ اور جنت کی طرف عَرْضُهَا اس کی وسعت۔ چوڑائی

كَعَرْضِ السَّمَآءِ آسمان کے عرض کی طرح ہے۔ وسعت کی طرح ہے وَالْاَرْضِ اور زمین کے اُعِدَّتْ تیار کی گئی ہے لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرُسُلِهٖ اور اس کے رسولوں پر ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے يُؤْتِيْهِ وہ عطا کرتا ہے اسے مَنْ يَّشَآءُ جس کو وہ چاہتا ہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ بڑے فضل والا ہے

دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی ہی آسمان و زمین کی چوڑائی جیسی ہے، اسے ان لوگوں کے لیے تیار کیا گیا ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اپنا فضل جسے چاہے عنایت فرمائے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾

مَآ اَصَابَ نہیں پہنچتی مِنْ سے مُّصِيْبَةٍ کوئی مصیبت فِي الْاَرْضِ زمین میں وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اور نہ تمہارے نفسوں میں اِلَّا مگر فِيْ كِتٰبٍ ایک کتاب میں ہے مِّنْ قَبْلِ اس سے پہلے اَنْ نَّبْرَاَهَا کہ ہم پیدا کریں اس کو اِنَّ ذٰلِكَ بیشک یہ بات عَلَي اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر يَسِيْرٌ بہت آسان ہے

دنیا میں یا خود تمہارے اوپر کوئی ایسی مصیبت نہیں آتی جسے ہم نے پیدا کرنے سے پہلے ہی ایک کتاب میں لکھا ہوا نہ ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بہت آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾

لِّكَيْلَا تاکہ نہ تَاْسَوْا تم افسوس کرو عَلٰي مَا اوپر اس کے جو فَاتَكُمْ نقصان ہوا تم کو۔ کھو گیا تم سے وَلَا تَفْرَحُوْا اور نہ تم خوش ہو بِمَآ اٰتٰىكُمْ ساتھ اس کے جو اس نے دیا

تم کو وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ لَا نہیں يُحِبُّ پسند کرتا كُلَّ مُخْتَالٍ ہر خود پسند فَخُوْرٍ فخر جتانے والے کو

تاکہ تم اس چیز پر زیادہ رنج نہ کرو جو تم سے جاتی رہے اور جو چیز وہ تمہیں عطا فرمائے اس پر اتراؤ نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کسی خود پسند اور شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

الَّذِيْنَ وہ لوگ يَبْخَلُوْنَ جو بخل کرتے ہیں وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بِالْبُخْلِ بخل کا وَمَنْ اور جو کوئی يَّتَوَلَّ روگردانی کرتا ہے فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ هُوَ الْغَنِيُّ وہ بے نیاز ہے الْحَمِيْدُ تعریف والا ہے

وہ لوگ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو کوئی منہ موڑے گا تو اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور قابلِ حمد ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا البتہ تحقیق بھیجا ہم نے رُسُلَنَا اپنے رسولوں کو بِالْبَيِّنٰتِ ساتھ روشن نشانیوں کے وَاَنْزَلْنَا اور اتارا ہم نے مَعَهُمُ الْكِتٰبَ ان کے ساتھ کتاب کو وَالْمِيْزَانَ اور میزان کو لِيَقُوْمَ النَّاسُ تاکہ قائم ہوں لوگ بِالْقِسْطِ انصاف پر وَاَنْزَلْنَا اور اتارا ہم نے الْحَدِيْدَ لوہا فِيْهِ بَاْسٌ اس میں زور ہے شَدِيْدٌ سخت وَّمَنَافِعُ اور فائدے ہیں لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ اور تاکہ جان لے اللہ تعالیٰ مَنْ يَّنْصُرُهٗ کون مدد کرتا ہے اس کی وَرُسُلَهٗ اور اس کے رسولوں کی بِالْغَيْبِ ساتھ غیب کے اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ قوت والا ہے،

زبردست ہے

ہم نے ہی اپنے پیغمبروں کو واضح نشانیاں دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور ترازو کو بھی نازل فرمایا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور ہمی نے لوہا بھی اتارا جس میں سخت جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے طرح طرح کے فائدے بھی ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ پہچان کروا دے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت طاقتور اور سب پر غالب ہے۔

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ جَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الۡكِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ‌ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ (٢٦)

وَلَقَدۡ اور البتہ تحقیق اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا بھیجا ہم نے نوح کو وَّاِبۡرٰهِيۡمَ اور ابراہیم کو وَجَعَلۡنَا اور بنایا ہم نے۔ رکھا ہم نے فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا ان دونوں کی اولاد میں النُّبُوَّةَ نبوت کو وَالۡكِتٰبَ اور کتاب کو فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ تو بعض ان میں سے ہدایت یافتہ ہیں وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ اور بہت سے ان میں سے فٰسِقُوۡنَ فاسق ہیں

اور ہمی نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں رسالت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا۔ پھر ان میں سے کچھ نے تو راہِ ہدایت اختیار کی اور ان میں سے اکثر نافرمان نکلے۔

ثُمَّ قَفَّيۡنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيۡنَا بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ ۙ وَ جَعَلۡنَا فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ رَاۡفَةً وَّ رَحۡمَةً ؕ وَ رَهۡبَانِيَّةَ اۨبۡتَدَعُوۡهَا مَا كَتَبۡنٰهَا عَلَيۡهِمۡ اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا‌ ۚ فَاٰتَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ‌ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ (٢٧)

ثُمَّ پھر قَفَّيۡنَا پے در پے بھیجے ہم نے عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ ان کے آثار پر بِرُسُلِنَا اپنے

رسول وَقَفَّيْنَا اور پیچھے بھیجا ہم نے بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عیسیٰ ابن مریم کو وَاٰتَيْنٰهُ
اور عطا کی ہم نے اس کو الْاِنْجِيْلَ انجیل وَجَعَلْنَا اور ڈال دیا ہم نے فِيْ قُلُوْبِ دلوں
میں الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ ان لوگوں کے جنھوں نے پیروی کی اس کی رَاْفَةً شفقت کو
وَّرَحْمَةً اور رحمت کو وَرَهْبَانِيَّةَ اور رہبانیت ابْتَدَعُوْهَا انہوں نے ایجاد کیا اس کو
مَا كَتَبْنٰهَا نہیں فرض کیا تھا ہم نے اس کو عَلَيْهِمْ ان پر اِلَّا ابْتِغَآءَ مگر تلاش
کرنے کو رِضْوَانِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رضا فَمَا رَعَوْهَا تو نہیں انہوں نے رعایت کی اس
کی حَقَّ رِعَايَتِهَا جیسے حق تھا اس کی رعایت کا۔ نگہبانی کا۔ پابندی کا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ تو
دیا ہم نے ان لوگوں کو اٰمَنُوْا جو ایمان لائے مِنْهُمْ ان میں سے اَجْرَهُمْ ان کا اجر
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ اور بہت سے ان میں سے فٰسِقُوْنَ فاسق ہیں

پھر ہم ان کے بعد اپنے بہت سے رسولوں کو مسلسل بھیجتے رہے اور انہی کے نقوشِ قدم پر عیسیٰ ابن مریم کو بھی بھیجا اور ہم نے اسے انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی، ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور نرمی رکھ دی۔ اور رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کر لیا تھا، ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا؛ البتہ انہوں نے اللہ کی رضامندی کی خاطر اس کو اختیار کیا تھا، پھر جیسے اسے نباہنا چاہیے تھا، ویسے وہ نباہ نہ سکے۔ پھر ان میں سے جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے ان کو ان کا اجر دیا اور ان میں سے بھی اکثر نافرمان ہی رہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اتَّقُوا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سے ڈرو وَاٰمِنُوْا
اور ایمان لاؤ بِرَسُوْلِهٖ اس کے رسول پر يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ دے گا تم کو دوہرا حصہ مِنْ
رَّحْمَتِهٖ اپنی رحمت میں سے وَيَجْعَلْ لَّكُمْ اور بخشے گا تم کو۔ بنا دے گا تمہارے لیے

نُوْرًا ایک نور تَمْشُوْنَ بِهٖ تم چلو گے ساتھ اس کے وَيَغْفِرْ لَكُمْ اور بخش دے گا تم کو

وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ غفور رحیم ہے

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے اور تمہارے لیے ایسا نور پیدا فرمائے جس کی روشنی میں تم چل سکو اور تمہیں بخشش دے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

لِّئَلَّا يَعْلَمَ تاکہ نہ جان پائیں اَهْلُ الْكِتٰبِ اہل کتاب اَلَّا يَقْدِرُوْنَ کہ نہیں وہ قدرت رکھتے عَلٰى شَيْءٍ اوپر کسی چیز کے مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وَاَنَّ الْفَضْلَ اور بیشک فضل بِيَدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے يُؤْتِيْهِ دیتا ہے اس کو مَنْ يَّشَآءُ جس کو چاہتا ہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ بڑے فضل والا ہے

تاکہ اہلِ کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کے فضل پر کوئی اجارہ داری نہیں۔ اور یہ کہ اللہ کا فضل اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے عطا فرمائے، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے۔